WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
09 اگست 2025
SATURDAY
09 AUGUST -2025

صفحہ 08
ون ڈے سیریز میں بڑا کارنامہ کر سکتے ہیں بابر اعظم

صفحہ 08
خالد احمد جمیل، جس نے اپنی چھاپ ہر جگہ چھوڑی ہے

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 187 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

جب بھی ملک کے دشمنوں نے ہمیں للکارا تو ہم نے گھر میں گھس کر انہیں مارا

نریندر مودی کے دور اقتدار میں بھارت بدل گیا/امیت شاہ

کانگریس دور میں اکثر دہشت گرد حملے ہوتے تھے، ہم نے آپریشن سندور کیا تو سوال اٹھانے لگیں

سرینگر//08 اگست//سی این آئی//نریندر مودی کے دور حکومت بھارت آج مختلف ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ جب بھی ملک کے دشمنوں نے ہمیں للکارا تو ہم نے گھر میں گھس کر انہیں مارا۔ شاہ نے دعویٰ کیا کہ یو پی اے کے دور حکومت میں ہندوستان میں اکثر دہشت گرد حملے ہوتے تھے اب جب ہم نے آپریشن سندور کیا تو وہ سوال اٹھانے لگیں۔ سی این آئی کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے بہار میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظرثانی پر اعتراض کرنے پر اپوزیشن پارٹیوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ دراندازوں کو ووٹ

ڈالنے کا حق نہیں ہے۔ سیتامڑھی ضلع کے پنوراد ھام میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا" دراندازی کرنے والوں کے نام ووٹر لسٹوں سے ہٹائے جانے چاہئیں۔ انہیں ووٹ دینے کا کوئی حق نہیں ہے۔ لیکن آر جے ڈی اور کانگریس بہار میں ایس آئی آر کی مخالفت کر رہے ہیں کیونکہ فہرستوں سے دراندازوں کے/102

عوام کا شناختی کارڈ ان کا دعوت نامہ ہوگا/صوبائی کمشنر کشمیر

سرینگر// 08 اگست //سی این آئی// 15 اگست کو یوم آزادی کی تقریبات میں لوگوں کو جوش و خروش کے ساتھ شرکت کرنے کی دعوت دیتے ہوئے صوبائی کمشنر کشمیر نے کہا کہ عوام کو کسی پاس کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ان کے شناختی کارڈ ہی پاس کے بطور استعمال ہونگے۔ سی این آئی کے مطابق صوبائی کشمیر کشمیر وی کے بدھوری نے عوام کو اس سال 15 اگست کو یوم آزادی کی تقریبات میں شرکت کی دعوت دی ہے اور اسے قومی فخر اور اتحاد کا تہوار قرار دیا ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے/101

وادی کے دیگر علاقوں میں سخت سیکورٹی انتظامات

بخشی اسٹیڈیم سرینگر اور مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں اضافی سیکورٹی تعینات

سرینگر میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور جموں میں نائب وزیر اعلیٰ مرکزی تقریبات کی صدارت کریں گے

سرینگر//08 اگست//سی این آئی// 15 اگست کو یوم آزدی کی تقریبات کو خوش اسلوبی کیساتھ انجام دینے کیلئے جموں کشمیر میں حفاظت کے غیر معمولی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ بخشی اسٹیڈیم سرینگر اور مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں کے علاقوں کو فوجی/103

خود انحصاری نہ صرف معیشت کو مضبوط کرتی ہے

بلکہ روزگار کے مواقع میں بھی بہت اضافہ کرتی ہے/راجناتھ سنگھ

سرینگر//08 اگست//سی این آئی//خود انحصاری نہ صرف معیشت کو مضبوط کرتی ہے بلکہ روزگار کے مواقع میں بھی بہت اضافہ کرتی ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ گزشتہ 11 سالوں میں دفاعی شعبے کو "آتم نربھر" بنانے کی طرف بڑی پیشرفت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دفاعی ساز و سامان کی درآمد پر انحصار ہندوستان کی اسٹریٹجک خودمختاری میں رکاوٹ ہے۔ درآمدات تجارت کے توازن کو بری طرح متاثر کرتی ہیں جو ہماری معیشت کے لیے نقصان دہ ہے۔ سی این آئی کے مطابق ایک نجی ٹی وی نیوز چینل کی جانب سے منعقدہ ایک تقریب سے خطاب میں وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ خود انحصاری نہ صرف معیشت کو مضبوط کرتی ہے بلکہ روزگار کے مواقع میں بھی بہت اضافہ کرتی ہے۔ ہندوستان کی G20 صدارت پر راجناتھ سنگھ نے کہا کہ یہ بین الاقوامی برادری میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے قد کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے خارجہ پالیسی میں ہندوستان کے نقطہ نظر میں "غیر الائنمنٹ سے کثیر الائنمنٹ" کی طرف تبدیلی کے بارے میں بات کی۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ دفاعی شعبے نے گزشتہ 11 سالوں میں خود انحصاری کے حصول کی طرف بڑی پیشرفت کی/106

53 کروڑ روپے کا آن لائن مالیاتی دھوکہ دہی معاملہ

باپ بیٹے سمیت 4 افراد کیخلاف ابتدائی چارج شیٹ عدالت میں شیٹ داخل

سری نگر//۸، اگست//جے کے این ایس// اقتصادی جرائم ونگ، جو پہلے کرائم برانچ کشمیر کے نام سے جانا جاتا تھا، نے مبینہ طور پر 53 کروڑ روپے کے آن لائن مالیاتی دھوکہ دہی کے معاملے میں 4 افراد کے خلاف ابتدائی چارج شیٹ داخل کی ہے، جن میں جے اینڈ کے بینک کے ایک آزمائشی افسر، اس کا باپ اور بہن بھی شامل ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق اقتصادی جرائم ونگ/105

چیف سیکرٹری کی کاروبار کرنے میں آسانی کو فروغ

دینے کیلئے اصلاحات میں تیزی لانے پر زور

سری نگر//انفو//چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں ملک بھر میں کاروبار کرنے میں آسانی (ای او ڈی بی) کو یقینی بنانے کے لئے مرکزی کابینہ سیکرٹری کی سربراہی میں قومی ٹاسک فورس کی سفارش کردہ تعمیل میں کمی اور ڈی ریگولیشن اصلاحات کی عمل آوری کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری مکانات و شہری ترقی محکمہ۔ کمشنر سیکرٹری جنگلات، کمشنر سیکرٹری صنعت و حرفت، کمشنر سیکرٹری دیہی ترقی، سیکرٹری قانون اور ڈائریکٹر انڈسٹریز اینڈ کامرس جموں سمیت کئی دیگر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے اہم اصلاحاتی شعبوں میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ ٹاسک فورس کے طے کردہ ایجنڈے پر وقت کی پابندی اور مکمل تعمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ اس عمل میں کسی قسم کی کوتاہی یا تاخیر کی گنجائش نہیں ہے اور تمام انتظامی سربراہان کو عمل درآمد کی باقاعدہ نگرانی کرنی چاہیے تاکہ اصلاحات مؤثر طریقے سے عملایا جا سکیں۔ اٹل ڈولو نے تمام ترجیحی شعبوں میں کمپلائنس کا ثبوت فوری طور پر اَپ لوڈ کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ یہ اصلاحات یہاں کے کاروباری ماحول کو بہتر بنانے کے لئے نہایت اہم ہیں۔ اُنہوں نے متعلقہ ضوابط میں تبدیلی کے عمل کو "مشن موڈ" میں عملانے پر زور دیا اور محکمہ صنعت و حرفت کو ہدایت دی کہ وہ تمام دستاویزات اور رپورٹنگ کی ضروریات کو فوری طور پر مکمل کرنے کے لئے محکموں کی مدد کرے/104

پرنسپل سیکرٹری کلچر ڈیپارٹمنٹ اور

صوبائی کمشنر کشمیر نے ترنگا ریلی کے حتمی انتظامات کا جائزہ لیا

سری نگر//انفو//پرنسپل سیکرٹری ثقافت برج موہن شرما اور صوبائی کمشنر کشمیر وجے کمار بدھوری نے مشترکہ طور پر ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں 12 اگست کو ایس کے آئی سی سی سے بوٹینیکل گارڈن تک بلیوارڈ روڈ پر دس ہزار سے زائد شرکاء کی ایک بڑی ترنگا ریلی کے انعقاد کے انتظامات کو حتمی شکل دی گئی۔ پرنسپل سیکرٹری نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ایس کے آئی سی سی اور بوٹینیکل گارڈن میں تھیم پر مبنی سیلفی پوائنٹس نصب کرنے کی ہدایت دی جن میں کیو آر کوڈ کی سہولیت ہوتا کہ تصاویر اَپ لوڈ کی جا سکیں۔ اُنہوں نے سیلفی پوائنٹس پر تصاویر اپ لوڈ کرنے میں شرکاء کی سہولیت کے لئے این سی سی رضا کاروں کی تعیناتی پر مزید زور دیا۔ اُنہوں نے کمشنر ایس ایم سی کو ریلی کے راستے میں درختوں اور پودوں کے تنوں کو تھیم کے مطابق کلر کوڈنگ کی بھی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ اُنہوں نے قومی پرچم کے ضابطہ اخلاق کے احترام کے لئے شرکاء کو آگاہ کرنے کے لئے ہورڈنگز نصب کرنے پر بھی زور دیا/107

جموں وکشمیر UT کیلئے اگست کا دوسرا ہفتہ سیاسی اعتبار سے اہم

ریاستی حیثیت کی بحالی سے متعلق درخواستیں

14 اگست کو سپریم کورٹ کے دو نفری بینچ کے سامنے سماعت طے

سری نگر//۸، اگست//جے کے این ایس//سپریم کورٹ 14 اگست 2025 بروز جمعرات کو ایک درخواست پر سماعت کرے گا جو مرکزی حکومت کو جموں وکشمیر کے مرکزی زیر انتظام علاقے کی ریاستی حیثیت کو بحال کرنے کی ہدایت دینے سے متعلق جمع کرائی گئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق قبل ازیں عرضی گزاروں کے قانونی صلاح کار سینئر وکیل گوپال شنکر نارائن نے چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوئی کے سامنے درخواست کا ذکر کیا تھا۔ جس پر انہوں نے تصدیق کی تھی کہ معاملے کی سماعت 8 اگست (جمعہ) کو ہوگی، لیکن اب بتایا گیا ہے کہ سپریم کورٹ نے 14 اگست بروز جمعرات کو اس درخواست پر سماعت کرنا طے کیا ہے۔ چیف جسٹس کی اس بنچ میں جسٹس کے ونود چندرن بھی شامل ہیں۔ ظہور احمد بٹ اور کارکن خورشید احمد ملک کی طرف سے دائر کی گئی درخواست میں کہا گیا ہے کہ ریاست کی بحالی میں مسلسل تاخیر جموں و کشمیر کے شہریوں کے حقوق کو بری طرح متاثر کر رہی ہے اور وفاقیت کے تصور کی بھی خلاف ورزی ہو رہی ہے/108

بنی بسوہلی روڈ پر موٹر سائیکل اور لوڈ کیریئر کی ٹکر

2 نوجوان موقع پر ہی لقمہ اجل

دونوں مہلوکین کے آبائی گاؤں بھوند میں کہرام

جموں//۸، اگست//جے کے این ایس//جمعہ کی صبح موہن ٹی سٹال کے قریب، سندھر گاؤں کے قریب بنی بسوہلی روڈ پر ایک موٹر سائیکل، لوڈ کیریئر (کیمپر) سے ٹکرا جانے کے بعد 2 نوجوان موقع پر ہی اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ جے کے این ایس کے مطابق سرکاری ذرائع نے بتایا کہ 2 افراد کو لے جانے والی ایک موٹر سائیکل بنی بسوہلی روڈ پر پراسرار حالات میں ایک لوڈ کیریئر سے ٹکرا گیا جس کے نتیجے میں 2 نوجوانوں کی موقع پر ہی موت واقعہ ہو گئی۔ انہوں نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت شہباز ولد عباس اور روہت ولد رشپال کے طور پر ہوئی ہے، دونوں بنی علاقے کے گاؤں بھوند کے رہنے والے ہیں۔ پولیس نے اس سڑک حادثے سے متعلق معاملہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی ہے۔ پولیس نے اس سڑک حادثے سے متعلق معاملہ درج کر کے مزید تحقیقات/109

ACR راجوری کے دفتر میں ACB کی کارروائی

جونیئر اسسٹنٹ 4000 روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار

سری نگر//۸، اگست//جے کے این ایس//جموں وکشمیر اینٹی کرپشن بیورو (ACB) نے جمعہ کو کہا کہ اے سی آر راجوری کے دفتر میں ایک جونیئر اسسٹنٹ کو 4000 روپے کی رشوت مانگنے اور قبول کرنے کے الزام میں گرفتار کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک بیان میں جموں وکشمیر اینٹی کرپشن بیورو نے کہا کہ بیورو کو ایک شکایت موصول ہوئی تھی، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ شکایت کنندہ نے/110

جموں وکشمیر میں وازوان، کباب، بریانی، اچار اور گوشت پر مبنی دیگر تیار شدہ پکوان

مضر صحت رنگوں کے استعمال پر حکومتی پابندی عائد

فوڈ بزنس آپریٹرز کو انتباہ، خلاف ورزیاں قابل سزا، 3 ماہ تک کی قید، 3 لاکھ تک جرمانہ: عوامی نوٹس

سری نگر//۸، اگست//جے کے این ایس//جموں وکشمیر کی حکومت نے وازوان کے مختلف پکوانوں، بریانی، اچار اور گوشت پر مبنی دیگر تیار شدہ (کھانے کیلئے تیار) کھانوں میں ممنوعہ مصنوعی کھانے کے رنگوں کے استعمال کے خلاف ایک عوامی نوٹس جاری کیا ہے۔ حکام نے جمعہ کو کہا کہ ایسے رنگوں کی موجودگی صحت عامہ کیلئے سنگین خطرہ ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک پبلک نوٹس کے مطابق، جینتل فوڈ لیبارٹری، غازی آباد کی حالیہ تجزیاتی رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ تیار شدہ خوراک کے کچھ نمونے یعنی کباب، بریانی، اچار، اور چکن ٹِکا مصنوعی کھانے کے رنگوں (جیسے کارموزائن، ٹارٹرازین، اور اریتھروسین) کی موجودگی کی وجہ سے غیر محفوظ پائے گئے ہیں۔ پبلک نوٹس میں کہا گیا ہے کہ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز (فوڈ پروڈکٹس کے معیارات اور فوڈ ایڈیٹو) ریگولیشنز 2011 کے ضابطے 3.1.2 اور ضمیمہ A کے مطابق، تیار شدہ کھانے کی اشیاء جیسے وازوان، بریانی، اچار، اور دیگر گوشت پر مبنی تیاریوں میں مصنوعی کھانے کے رنگوں کا استعمال ممنوع ہے۔ کھانے کی اشیاء میں استعمال ہونے والے رنگ صحت عامہ کیلئے سنگین خطرہ ہیں۔ پبلک نوٹس میں خبردار کیا گیا ہے کہ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کے سیکشن 59 کے مطابق، اس طرح کی خلاف ورزیاں قابل سزا ہیں اور اس کی سزا 3 ماہ تک کی قید ہو سکتی ہے، اور جرمانہ بھی ہو سکتا ہے جو 3 لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے۔ نوٹس میں کھانے کیلئے تیار کھانے کی اشیاء کی، تیاری، پروسیسنگ، فروخت یا سروس میں مصروف تمام فوڈ بزنس آپریٹرز (FBOs) کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ تیار شدہ کھانے کی/112

قومی ہینڈلوم ڈے منایا گیا

نمائش گاہ میں ٹرینی مصنوعات کی فروخت کو زبردست پذیرائی

اونی قالین ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوئے

سری نگر//انفو//محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈ لومز کشمیر کی جانب سے قومی ہینڈلوم ڈے کے موقعہ پر منعقدہ "ٹرینی پروڈکٹ سیل" کو زبردست اور شاندار عوامی پذیرائی حاصل ہوئی جس کے پیش نظر محکمہ رواں ماہ 20 سے 27 اگست تک کشمیر ہاٹ جسے نمائش گاہ بھی کہا جاتا ہے، میں 'گاندھی شلپ بازار' کا انعقاد کر رہا ہے۔ محکمہ کے مختلف تربیتی مراکز میں بدھ کے روز بڑی تعداد میں لوگ کشمیر ہاٹ پہنچے جہاں تربیت یافتہ کاریگروں کی تیار کردہ ہینڈلوم اور ہینڈی کرافٹس اشیاء خام مال کی لاگت پر/111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

دین، دلیل (قرآن وحدیث) کے ساتھ

سچ دلیل کے ساتھ ہوتا ہے، دلیل کے بنا کوئی سچ نہیں ہے

(تحریر: ڈاکٹر مبشرہ صادق)

اس میں تو کوئی دورائے ہی نہیں کہ اسلام وہ واحد دین ہے جو مکمل اور آفاقی ہے۔ لیکن ہماری بدقسمتی کہ آج ڈیڑھ سوصدی گزرنے کے بعد بھی ہماری اپنی سوچ اسلامی تعلیمات کے بارے میں واضح نہیں ہے۔ ہم احکام الٰہی کی نوعیت پر آج بھی غیر واضح طرز عمل لیے ہوئے ہیں۔ کہیں بھی کسی ایک حکم کے مندرجات کو لے کر متفق نہیں۔

آخر ایسا کیوں ہے؟ ایک دین اللہ تبارک و تعالیٰ کا دیا ہوا ہے، اس کے احکام میں تضاد کیسے ہوسکتا ہے۔ تضاد ہماری سوچ میں ہے، تضاد ہمارے طرز عمل میں ہے۔

دنیا کا عام دستور ہے کہ جب کوئی مسئلہ پیش آئے یا کوئی گتھی نہ سلجھ رہی ہو تو اس پر ڈائیلاگ کیا جاتا ہے، اس پر کھل کر بات کی جاتی ہے، فریقین آمنے سامنے بیٹھتے ہیں، دلائل دیے جاتے ہیں، یہاں تک کہ بات کھل کر سامنے آجاتی ہے اور اس مسئلے کا حل بھی نکل آتا ہے۔ بعض اوقات کوئی مسئلہ ہوتا ہی نہیں ہے، صرف بات سمجھنے کی ہوتی ہے۔ لیکن جب اس پر گفت وشنید کی جاتی ہے تو بات سمجھ بھی آجاتی ہے۔ ترقی یافتہ اور تہذیب یافتہ اقوام کی یہی روش ہوتی ہے کہ اختلاف رائے ہونے کے باوجود ایک دوسرے کی رائے کا مکمل احترام کرتے ہوئے مکمل تحمل اور برداشت سے بات سنی جاتی ہے، معاملے کی تہہ تک پہنچا جاتا ہے۔ بعض اوقات غلط کوئی نہیں ہوتا بس چیزوں کو دیکھنے کا انداز مختلف اور جدا ہوتا ہے۔ دلائل کے ساتھ جو بات بیان کرے اس کو لاگو کیا جاتا ہے اور یہی مسئلے کا حل ہوتا ہے۔

یہ تو دنیاوی معاملات کی بات ہوئی لیکن دین کے معاملے میں ہم اس قدر متشدد رویہ لیے ہوئے ہیں کہ پہلے تو اپنی رائے کو فتویٰ بنا کر اس کا مکمل اطلاق چاہیں گے اور اگر کوئی دین کی نہیں بلکہ آپ کی رائے کی مخالفت کرے تو اس پر توہین مذہب کا الزام لگا کر دنیا سے آخرت کی طرف روانہ فرما دیں گے۔ دین اسلام کے بارے میں دورائے ہو ہی کیسے سکتی ہے، جب کہ اس کے دلائل، اس کی بنیاد ہی قرآن وحدیث ہے، جن میں کوئی اختلاف ہے ہی نہیں۔ اگر آپ کو کہیں بھی قرآن و حدیث میں کسی معاملے میں کہیں کوئی تضاد نظر آتا ہے تو یہ سراسر ہماری لاعلمی کے باعث ہے۔ حدیث سراسر قرآن کی وضاحت وتشریح ہے۔ اگر قرآنی احکامات میں کہیں حدیث سے اضافہ بھی ہے تو یہ بھی حقیقت ہے کہ حدیث بھی تو وحی الٰہی ہی ہے۔ دونوں اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے اتارے گئے احکام ہی ہیں دوماخذ کی صورت میں۔

آج اسلام مخالف پروپیگنڈا کے بہت سے میدانوں میں اسلام کو وجہ تنقید بنایا جاتا ہے، اور کہا جاتا ہے کہ یہ بدلتے ہوئے حالات کے ساتھ چلنے والا دین نہیں ہے۔ حالانکہ ایسا ہرگز ہرگز نہیں ہے۔

یہ ساری صورتحال مسلمانوں کی اپنے دین سے دوری کی بنا پر ہی پیدا ہوئی ہے۔ یہ دنیا کا عام اصول ہے کہ کسی بھی موضوع پر بات کرنے کیلیے آپ کو اس فیلڈ میں ایک حدتک مہارت چاہیے ہوتی ہے۔ آپ کو اس فیلڈ کے بارے میں متعین اصول وقواعد کی روشنی اور دائرہ کے تحت بات کرنی ہوتی ہے۔ جب آپ طب پر بات کرکے اپنی رائے دینا چاہیں گے تو آپ سے سب سے پہلے پوچھا جائے گا کہ آپ نے میڈیکل کی تعلیم لی ہوئی ہے، اس فیلڈ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ تب آپ کی رائے کا احترام بھی کیا جائے گا۔ یہی اصول باقی فیلڈز پر بھی لاگو ہوتا ہے، جو کہ ایک عقلی بات ہے۔ کسی چیز کا علم ہوگا تو آپ حقائق پر مبنی بات کرسکیں گے، نہیں تو سوائے اس کے اور کیا ہوگا کہ آپ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کی گمراہی کا بھی باعث بنیں گے اور اس شعبے کو بھی اپنی جہالت کی بنا پر رسوا کردیں گے۔

لیکن یہ ساری بے احتیاطی دین کے معاملے میں کیوں؟ دین اسلام کو پیش کرنے میں کیوں؟ کیونکہ جب ہم دین میں مذکور احکام و نواہی کا تذکرہ کرتے ہیں یا حقوق وفرائض کا تعین کررہے ہوتے ہیں تو اس سے مراد یہ ہے کہ ہم کہہ رہے ہوتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے یہ بیان کیا ہے۔ کیا ایسا ہے؟ ہرگز نہیں! دین بیان کرتے ہوئے ہمارا زیادہ تر انحصار ہماری اپنی رائے پر ہوتا ہے جبکہ آپ کی یا میری رائے دین نہیں ہے۔

دین نام ہے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے اوامر ونواہی کا، دین نام ہے قرآن وسنہ کا، دین ہے دلیل کے ساتھ۔ اور دین کی دلیل ہے قرآن وسنہ۔ ہماری رائے دین نہیں ہے۔ یہ وہ اٹل حقیقت ہے جس سے ہم سب منہ موڑے ہوئے ہیں۔ آج دین سمجھنے میں اتنی مشکلات پیش کیوں آرہی ہیں؟ اس لیے کہ اس کے بنیادی ماخذ کو چھوڑ کر ہم اپنی من مانی تاویلات کے پیچھے پڑے ہیں۔ فرقوں کی مذمت میں رسول اللہ نے بار بار کیوں فرمایا۔ کیوں کہ فرقہ بننے سے دین میں بھی تفرقہ ہوگا، مختلف مسالک اور فرقوں کی جنگ میں دین کو ہر کوئی اپنے انداز میں پیش کرے گا اور آج ایسا ہی ہے۔

ایک سادہ سا حکم ربانی ہے، جس کو ہر ایک نے اپنی اپنی سوچ اور رائے کے مطابق معنی دیا۔ آج ہمارے سامنے ایک حکم کے نیچے دس فرقوں کی دس مختلف بالکل الگ تشریحات ہیں۔ پھر پتا کیسے چلے گا کہ اس حکم ربانی میں رب کی کیا مراد ہے۔ اللہ آپ سے کس بات کا تقاضا کررہا ہے، اس کیلیے ہمیں صحیح حدیث کی طرف مڑنا ہوگا۔ آیات کے سیاق وسباق میں دیکھنا ہوگا۔ یہ حکم یہ نہی کس تناظر میں اترا اور اب ہم سے کس بات کا تقاضا کیا جارہا ہے۔ جب تک آپ مالک کے حکم کو نہیں سمجھیں گے، آپ اس پر کیسے عمل کریں گے۔ مالک کی رضا صرف اس میں نہیں کہ اس کے حکم پر سبحان اللہ کہہ کر خاموش بیٹھ جاؤ، بلکہ اس حکم کا مقصد تھا کہ اس کو سمجھ کر اس کی صحیح معنوں میں تعمیل کی جائے۔

فلاح یاب ہونا ہے تو دین کو سمجھنا ہوگا، پڑھنا ہوگا۔ قرآن وحدیث کو تراجم کے ساتھ پڑھیں، سمجھیں اور پھر اس پر عمل کریں۔ اپنی کمزوریوں کی بنا پر اپنے رب سے اس کی رحمت کے امیدوار رہیں۔ یہ ہے اسلام، دین عمل۔ اسلام ایک پریکٹیکل دین ہے۔ اگر ہم پر آج غیر مسلم حقوق وفرائض کے معاملے میں ہی سوال اٹھاتے ہیں تو ضروری ہے کہ اس کو دین کی روشنی میں جواب دیں، اپنی رائے کے مطابق نہیں۔ اور دین کے تحت آپ تب ہی جواب دیں گے اگر آپ دین کو سمجھتے ہوں گے، آپ کا اپنا ذہن کلیئر ہوگا۔ اگر آپ خود ہی کنفیوز ہیں تو دوسروں کو مطمئن کیسے کریں گے؟ دین اسلام ابدی روشنی ہے، اس کی روشنی میں سب واضح ہے۔ اگر آپ کہیں کسی معاملے میں بھٹک گئے ہیں تو یہ آپ کی کم علمی ہے، دین کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔

دین کو سمجھنا ہوگا۔ یہ ہر مسلم مرد وعورت پر فرض ہے۔ علم حاصل کریں اور اپنے روزمرہ معاملات میں دین کا کیا حکم ہے، اس کو سمجھیں۔ یقین کیجئے جتنا دین کو آپ سمجھیں گے اتنا ہی اس کی حقانیت آپ پر واضح ہوگی۔ اگر دین دلیل کے ساتھ ہے تو پھر اس کی مخالفت ہے ہی نہیں۔ مخالفت وہیں ہوگی جہاں پر دلیل (قرآن وحدیث) کا فقدان ہوگا۔ کیونکہ سچ دلیل کے ساتھ ہوتا ہے، دلیل کے بنا کوئی سچ نہیں ہے۔ یہ تو دنیاوی معاملات کی بات ہوئی لیکن دین کے معاملے میں ہم اس قدر متشدد رویہ لیے ہوئے ہیں کہ پہلے تو اپنی رائے کو فتویٰ بنا کر اس کا مکمل اطلاق چاہیں گے اور اگر کوئی دین کی نہیں بلکہ آپ کی رائے کی مخالفت کرے تو اس پر توہین مذہب کا الزام لگا کر دنیا سے آخرت کی طرف روانہ فرما دیں گے۔ دین اسلام کے بارے میں دورائے ہو ہی کیسے سکتی ہے، جب کہ اس کے دلائل، اس کی بنیاد ہی قرآن وحدیث ہے، جن میں کوئی اختلاف ہے ہی نہیں۔ اگر آپ کو کہیں بھی قرآن وحدیث میں کسی معاملے میں کہیں کوئی تضاد نظر آتا ہے تو یہ سراسر ہماری لاعلمی کے باعث ہے۔ حدیث سراسر قرآن کی وضاحت وتشریح ہے۔ اگر

قرآنی احکامات میں کہیں حدیث سے اضافہ بھی ہے تو یہ بھی حقیقت ہے کہ حدیث بھی تو وحی الٰہی ہی ہے۔ دونوں اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے اتارے گئے احکام ہی ہیں دوماخذ کی صورت میں۔

آج اسلام مخالف پروپیگنڈا کے بہت سے میدانوں میں اسلام کو وجہ تنقید بنایا جاتا ہے، اور کہا جاتا ہے کہ یہ بدلتے ہوئے حالات کے ساتھ چلنے والا دین نہیں ہے۔ حالانکہ ایسا ہرگز ہرگز نہیں ہے۔

یہ ساری صورتحال مسلمانوں کی اپنے دین سے دوری کی بنا پر ہی پیدا ہوئی ہے۔ یہ دنیا کا عام اصول ہے کہ کسی بھی موضوع پر بات کرنے کیلیے آپ کو اس فیلڈ میں ایک حدتک مہارت چاہیے ہوتی ہے۔ آپ کو اس فیلڈ کے بارے میں متعین اصول وقواعد کی روشنی اور دائرہ کے تحت بات کرنی ہوتی ہے۔ جب آپ طب پر بات کرکے اپنی رائے دینا چاہیں گے تو آپ سے سب سے پہلے پوچھا جائے گا کہ آپ نے میڈیکل کی تعلیم لی ہوئی ہے، اس فیلڈ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ تب آپ کی رائے کا احترام بھی کیا جائے گا۔ یہی اصول باقی فیلڈز پر بھی لاگو ہوتا ہے، جو کہ ایک عقلی بات ہے۔ کسی چیز کا علم ہوگا تو آپ حقائق پر مبنی بات کرسکیں گے، نہیں تو سوائے اس کے اور کیا ہوگا کہ آپ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کی گمراہی کا بھی باعث بنیں گے اور اس شعبے کو بھی اپنی جہالت کی بنا پر رسوا کردیں گے۔

لیکن یہ ساری بے احتیاطی دین کے معاملے میں کیوں؟ دین اسلام کو پیش کرنے میں کیوں؟ کیونکہ جب ہم دین میں مذکور احکام و نواہی کا تذکرہ کرتے ہیں یا حقوق وفرائض کا تعین کررہے ہوتے ہیں تو اس سے مراد یہ ہے کہ ہم کہہ رہے ہوتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے یہ بیان کیا ہے۔ کیا ایسا ہے؟ ہرگز نہیں! دین بیان کرتے ہوئے ہمارا زیادہ تر انحصار ہماری اپنی رائے پر ہوتا ہے جبکہ آپ کی یا میری رائے دین نہیں ہے۔

دین نام ہے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے اوامر ونواہی کا، دین نام ہے قرآن وسنہ کا، دین ہے دلیل کے ساتھ۔ اور دین کی دلیل ہے قرآن وسنہ۔ ہماری رائے دین نہیں ہے۔ یہ وہ اٹل حقیقت ہے جس سے ہم سب منہ موڑے ہوئے ہیں۔ آج دین سمجھنے میں اتنی مشکلات پیش کیوں آرہی ہیں؟ اس لیے کہ اس کے بنیادی ماخذ کو چھوڑ کر ہم اپنی من مانی تاویلات کے پیچھے پڑے ہیں۔ فرقوں کی مذمت میں رسول اللہ نے بار بار کیوں فرمایا۔ کیوں کہ فرقہ بننے سے دین میں بھی تفرقہ ہوگا، مختلف مسالک اور فرقوں کی جنگ میں دین کو ہر کوئی اپنے انداز میں پیش کرے گا اور آج ایسا ہی ہے۔

آئرلینڈ: ۶ سالہ ہندوستانی لڑکی پر نسل پرستانہ حملہ، کہا گیا ''انڈیا واپس جاؤ''

نئی دہلی (ایم این این): ڈبلن میں حال ہی میں دو ہندوستانی مردوں پر حملے کے بعد آئرلینڈ میں نسلی تشدد کا ایک اور افسوسناک واقعہ سامنے آیا ہے۔ واٹرفورڈ سٹی میں ایک چھ سالہ بچی کو اُس وقت نشانہ بنایا گیا جب وہ اپنے گھر کے باہر کھیل رہی تھی۔ اطلاعات کے مطابق کچھ لڑکوں نے اُس کے چہرے اور گردن پر مکّے مارے اور نسلی تبصرہ کیا۔ نیا نوین کی والدہ، انوپا اچوتھن نے آئرش مرر کو بتایا کہ ان بچوں نے اس کی بیٹی کو گالیاں دیں اور پھر کہا: ''ہندوستان واپس جاؤ۔'' اچوتھن، جو حال ہی میں آئرش شہری بنی ہیں اور آٹھ سال سے وہاں مقیم ہیں نے بتایا کہ یہ پہلا موقع ہے جب ان کے خاندان کو اس طرح کے حملے کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، حملہ آوروں میں ۱۲ سے ۱۴ سال کے کئی لڑکے اور ایک ۸ سالہ لڑکی شامل تھی۔ اچوتھن نے کہا کہ ''مجھے اپنی بچی کیلئے بہت افسوس ہے۔ میں اسے بچا نہ سکی۔ مجھے کبھی توقع نہیں تھی کہ ایسا واقعہ یہاں ہوگا۔ میں سمجھتی تھی کہ یہاں وہ محفوظ رہے گی۔ واقعے کے وقت، اچوتھن اپنے دو بچوں کے ساتھ گھر پر تھیں، جبکہ ان کے شوہر کام پر گئے ہوئے تھے۔ وہ اپنی بچی کو گھر کے باہر کھیلتے دیکھ رہی تھیں لیکن چند لمحے کیلئے اپنے شیر خوار بیٹے کو کھلانے کیلئے اندر چلی گئیں۔ انہوں نے بیٹی سے کہا کہ وہ جلد واپس آجائیں گی۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ لوٹتیں، نیا بھاگتی ہوئی اندر آئی اور اس قدر صدمے میں تھی کہ بولنے سے بھی قاصر تھی۔ اچوتھن نے آئرش مرر کو بتایا کہ ''میں نے اپنی بیٹی کو پہلے کبھی ایسے نہیں دیکھا تھا۔ اُس کی ایک دوست نے بتایا کہ کچھ بڑے لڑکوں نے اسے مارا، پانچ لڑکوں نے اُس کے چہرے پر مکّے مارے جس سے اُسے شدید تکلیف ہوئی۔ لڑکوں نے لڑکی سے کہا گندے ہندوستانی، اپنے ملک واپس جاؤ۔ اُس نے مجھے آج بتایا کہ انہوں نے اس کی گردن پر مکّے مارے اور اُس کے بال کھینچے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ وہ اس واقعے سے بہت دل شکستہ ہیں۔

اسرائیل غزہ پر فوجی قبضے کی جانب مت بڑھے: آسٹریلیا

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلوی وزیر خارجہ نے کہا کہ اسرائیل غزہ پر فوجی قبضے کی جانب مت جائے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق آسٹریلوی وزیر خارجہ پینی وانگ نے اسرائیل پر زور دیا کہ وہ غزہ پر فوجی قبضے کی جانب مت جائے، اس سے غزہ میں صورتحال مزید خرابی کی طرف چلی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ آبادی کو بے گھر کرنا بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2 ریاستی حل ہی فلسطینی مسئلے کے حل کے لیے موزوں ترین حل ہے جس میں اسرائیل اور فلسطینی ریاستیں جو بین الاقوامی سرحدوں کے اندر ایک دوسرے کے ساتھ چل سکیں۔

غزہ کا صرف ۲ مربع کلومیٹر زرعی علاقہ قابل استعمال: اقوام متحدہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن کی جانب سے شائع کردہ تازہ سیٹلائٹ سروے کے مطابق، غزہ کا صرف ڈیڑھ فیصد زرعی علاقہ رسائی کے قابل اور غیر متاثرہ ہے جو ایک مربع میل سے بھی کم بنتا ہے۔ ادارے نے خبردار کیا کہ فلسطینی علاقہ مکمل پیمانے پر قحط کے دہانے پر ہے۔ اپنے مئی کے آخر میں شائع ہونے والے گزشتہ سروے میں، آرگنائزیشن نے یو این سی سی (یو این سیٹلائٹ سینٹر) کے اعداد و شمار کی بنیاد پر اشارہ دیا تھا کہ غزہ کا پانچ فیصد سے بھی کم زرعی رقبہ رسائی کے قابل اور غیر متاثرہ تھا۔ ۲۸ جولائی کا یہ سروے پایا گیا کہ غزہ کے ۸ اعشاریہ ۶ فیصد زرعی رقبہ تک رسائی ممکن ہے، لیکن صرف ڈیڑھ فیصد، یا ۲ اعشاریہ ۳ مربع کلومیٹر، ایسا رقبہ ہے جو رسائی کے قابل بھی ہے اور قابل استعمال بھی۔ اس کے علاوہ ۱۲ اعشاریہ ۴ فیصد زرعی رقبہ غیر متاثرہ تو ہے لیکن اس تک رسائی نہیں ہے۔ سروے کے مطابق، غزہ کے زرعی رقبے کا غالب اکثریت، ۶۸ اعشاریہ ایک فیصد، نقصان زدہ ہے۔ فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر جنرل کو ڈونگیو نے کہا ''لوگ اس لیے بھوک سے نہیں مر رہے کہ خوراک دستیاب نہیں، بلکہ اس لیے کہ رسائی مسدود ہے، مقامی زرعی اور خوراک سے متعلق نظام تباہ ہو چکا ہے، اور خاندان اب انتہائی بنیادی روزگار بھی برقرار نہیں رکھ سکتے۔'' کو ڈونگیو نے مقامی خوراک کی پیداوار کو بحال کرنے اور مزید جانی نقصان سے بچنے کے لیے محفوظ اور مسلسل انسانی امدادی رسائی کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا: ''خوراک کا حق ایک بنیادی انسانی حق ہے۔'' واضح رہے کہ اسرائیل کی غزہ پر جنگ سے پہلے، زراعت غزہ کی معیشت کا تقریباً ۱۰ فیصد تھا۔ آرگنائزیشن کے تخمینے کے مطابق ۵ لاکھ ۶۰ ہزار سے زیادہ افراد، جو کل آبادی کا ایک چوتھائی حصہ ہے

اسرائیلی سازش سے غزہ میں غذائی قلت خطرناک حد تک بڑھ گئی، ابتک 197 فلسطینیوں کا انتقال

نئی دہلی (ایم این این): انسانی امداد روک کر غزہ میں جبری قحط مسلط کرنے کی اسرائیلی سازش سے غذائی قلت کے کیسز خطرناک حد تک بڑھ گئے۔ عالمی ادارہ صحت کا کہنا ہے کہ غزہ میں غذائی قلت کے کیسز کی تعداد بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق غزہ میں بھوک کی شدت سے انتقال کرنے والوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے بتایا ہے کہ گزشتہ ماہ غزہ میں 5 ماہ سے کم عمر کے 12 ہزار بچوں میں شدید غذائی قلت کی تشخیص ہوئی ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق مارچ میں شروع ہونے والی اسرائیل کی مکمل ناکہ بندی کے بعد بھوک کی شدت سے اب تک 96 بچوں سمیت 197 فلسطینی انتقال کر چکے ہیں۔

غزہ پر قبضہ انتہائی سنگین غلطی ہوگی: اپوزیشن لیڈر یائر لیپڈ

نئی دہلی (ایم این این): غزہ پر مکمل قبضہ کرنے کے منصوبے سے متعلق اسرائیلی حکومت میں سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں جبکہ اس دوران اسرائیلی اپوزیشن لیڈر یائر لیپڈ نے کہا ہے کہ انہوں نے وزیراعظم نیتن یاہو کو مطلع کر دیا ہے کہ غزہ پر قبضہ کرنا ایک 'انتہائی سنگین غلطی' ہوگی۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ عموماً وزیراعظم کے ساتھ ہونے والی بند کمرہ ملاقاتوں کی تفصیلات ظاہر نہیں کرتے، مگر اس معاملے میں انہوں نے اپنا موقف واضح کرنا ضروری سمجھا۔ لیپڈ کا کہنا تھا کہ اسرائیل کو ایسی جنگ میں داخل نہیں ہونا چاہیے جس کے لیے عوامی حمایت موجود نہ ہو اور موجودہ صورت حال میں زیادہ تر اسرائیلی اس جنگ میں دلچسپی نہیں رکھتے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس جنگ کی قیمت بہت بھاری ہوگی، خواہ وہ انسانی جانوں کے لحاظ سے ہو یا اقتصادی طور پر جس کا تخمینہ اربوں شیکل تک پہنچ سکتا ہے۔ لیپڈ نے غزہ پر قبضے کی بجائے ایک متبادل تجویز پیش کی جس میں مصر کے ساتھ مل کر ایک متبادل انتظامیہ قائم کرنے کی بات کی گئی ہے جو غزہ کا نظم و نسق سنبھالے، نہ کہ اسرائیل۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ توجہ کا مرکز حماس کا خاتمہ ہونا چاہئے اور یہ ہدف صرف وقت، محنت اور منصوبہ بندی سے حاصل ہوسکتا ہے نہ کہ غیر مدبرانہ فوجی مہم جوئی سے۔ اس بیان سے کچھ دیر قبل اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے ایک بار پھر بڑے پیمانے پر غزہ میں نئی کارروائی اور مکمل قبضے کا عندیہ دیا تھا۔ یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا

جب جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کیلئے بالواسطہ مذاکرات تعطل کا شکار ہو چکے ہیں اور بات چیت بند گلی میں جا پہنچی ہے۔ یہ بات اسرائیلی ٹی وی 'چینل ۱۲' نے بتائی۔ ادھر اسرائیلی چیف آف اسٹاف ایال زامیر نے اشارہ دیا کہ وہ ہر سیاسی فیصلے پر عمل کریں گے، تاہم وہ اب بھی غزہ پر قبضے کے مخالف ہیں اور مرحلہ وار محاصرے کی حکمت عملی کے حامی ہیں۔ اس دوران اسرائیلی سیکورٹی کابینہ کی جمعرات کو وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کی سربراہی میں اہم میٹنگ ہوئی جس کی تفصیلات خبر لکھے جانے تک سامنے نہیں آئی تھیں لیکن میٹنگ کا ایجنڈا غزہ پر مکمل قبضے سے متعلق تجاویز سے متعلق ہی تھا۔ واضح رہے کہ اس معاملے میں اسرائیلی حکومت اندرونی تقسیم کا سامنا کر رہی ہے اور فوجی اور سیاسی قیادت کے درمیان اختلافات موجود ہیں۔ نیوز ویب سائٹ 'ایکسیوس' کے مطابق اسرائیلی کابینہ کا اجلاس ایک اہم موڑ ہونے کی توقع ہے کیونکہ اس میں غزہ پٹی پر مکمل کنٹرول اور قبضہ کرنے کے مقصد کے ساتھ فوجی کارروائیوں کو بڑھانے کے منصوبے پر تبادلہ خیال کیا جانے والا تھا۔ امکان ہے کہ ان علاقوں میں فوجی کارروائیوں پر بات ہوئی جن کے بارے میں خیال ہے کہ وہاں اسرائیلی یرغمالوں کو رکھا گیا ہے۔ اسرائیل کے 'چینل ۱۲' نے رپورٹ کیا ہے کہ امکان ہے کہ کابینہ شام کی اپنی میٹنگ کے دوران آپریشنز کو وسعت دینے، غزہ شہر پر قبضہ کرنے اور تقریباً دس لاکھ فلسطینیوں کو جنوب کی طرف بے گھر کرنے کا فیصلہ کرسکتی ہے۔

وینزویلا کے صدر کی گرفتاری میں مدد کرنے پر اب ڈبل انعام ملے گا: امریکا

نئی دہلی (ایم این این): امریکی اٹارنی جنرل نے کہا ہے کہ وینزویلا کے صدر نیکولس مدورو کی گرفتاری میں اعانت فراہم کرنے والے شخص کو اب دگنی انعامی رقم ادا کی جائے گی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی اٹارنی جنرل پام بونڈی نے اعلان کیا ہے کہ وینزویلا کے صدر نیکولس مدورو کی گرفتاری میں اعانت فراہم کرنے والے شخص کو اب 25 ملین ڈالر نہیں بلکہ 50 ملین ڈالر انعام میں دیں گے۔ پام بونڈی نے مزید کہا کہ وینزویلز کے صدر دنیا میں منشیات کی اسمگلنگ میں ایک بڑے اسمگلر اور ہماری قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہیں، اس لیے اب انعامی رقم کی مد میں دگنی رقم ادا کی جائے گی۔ قبل ازیں اس سال جنوری میں نیکولس مدورو کی تیسری بار صدر منتخب ہونے پر بھی گرفتاری میں مدد فراہم کرنے والے شخص کے لیے انعامی رقم میں 15 ملین ڈالر سے اضافہ کر کے 25 ملین کیا گیا تھا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ وینزویلا کے صدر مادورو پر طویل عرصے سے تنقید کرتے آئے ہیں، امریکی صدر نے وینزویلا کے صدر پر تیسری بار منتخب ہونے دھاندلی کے الزامات عائد کیے تھے۔

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس لیٹر نمبر۔ 97-2025-26-ADEN-JRC, 98-2025-26-ADEN-JRC, 99-2025-26-ADEN-JRC, 100-2025-26-ADEN-JRC, 101-2025-26-ADEN-LDH & 102-2025-26-ADEN-LDH. مورخہ 07-08-2025

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ، فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 29-08-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر جائز نہیں ہیں اور ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان موڈ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کیلئے اس ٹینڈر کیلئے بھگتان کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ مینوئل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر ڈویژن	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
06-08-2025	15-08-2025	29-08-2025 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	97-2025-26 ADEN-JRC	جالندھر شہر میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/جالندھر کینٹ کے تحت کالونی نمبر 1,2 & 3 میں سٹاف کوارٹروں اور سروس بلڈنگوں کی لیکی چھتوں کی مرمت اور اوور ہیڈ ٹینکوں، آر سی ٹینکوں کی صفائی کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر کی ویلیڈیٹی	مدت تکمیل کام
9996961.84/-	19900.00/-	60 دن	06 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2	98-2025-26 ADEN-JRC	جالندھر شہر میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/جالندھر کینٹ کے تحت کالونی نمبر 1,2 & 3 میں کم اونچائی والی کمپاؤنڈ والز، فٹ پاتھ، پارک کی دیواروں اور گرل کا انتظام، باغبانی کاموں میں سدھار کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر کی ویلیڈیٹی	مدت تکمیل کام
11998507.74/-	210000.00/-	60 دن	06 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
3	99-2025-26 ADEN-JRC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/جالندھر کینٹ کے تحت جالندھر شہر سٹیشن پر یارڈ ڈرینج اور واٹر سپلائی کاموں میں سدھار کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر کی ویلیڈیٹی	مدت تکمیل کام
4999579.80/-	100000.00/-	60 دن	06 مہینے

اسی نوعیت کا کام: کوئی نہیں۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
4	100-2025-26 ADEN-JRC	جالندھر شہر میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/جالندھر کینٹ کے تحت کالونی نمبر 1,2 & 3 میں سٹاف کوارٹروں کے لوبلاکس، باتھ روم اور رسوئی گھروں میں فرش میں سدھار اور سٹاف کوارٹروں کی واٹر سپلائی سسٹم کی مرمت کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر کی ویلیڈیٹی	مدت تکمیل کام
9999890.65/-	200000.00/-	60 دن	06 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
5	101-2025-26 ADEN-LDH	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/لدھیانہ کے تحت سینئر سیکشن انجینئر/ورکس/لدھیانہ کے سیکشن میں دھولے والی ایپرن کے ساتھ لدھیانہ یارڈ میں لائن نمبر 2 اور 3,4 اور 5,6 اور 7,8 اور 9 کے بیچ پرانے لوٹے ایم ایس اور آر سی سی نالی کور کی مرمت کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر کی ویلیڈیٹی	مدت تکمیل کام
10799837.25/-	204000.00	60 دن	06 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
6	102-2025-26 ADEN-LDB	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/لدھیانہ کے تحت سینئر سیکشن انجینئر/ورکس/لدھیانہ سیکشن میں کالونی نمبر 1 سے 13 لدھیانہ کے سٹاف کوارٹروں میں سٹوریج ٹینک واٹر سپلائی کے ساتھ ٹوائلٹ، باتھ روم اور کچن میں فرش کا سدھار کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر کی ویلیڈیٹی	مدت تکمیل کام
9999938.88/-	200000.00/-	60 دن	06 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔

نوٹ: 1 ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

2424/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ تھرڈ، فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹنڈرز، آخری تاریخ 01.09.2025 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ ووقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹنڈر مجاز نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف ڈی آر ورسیدیں وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر قسم	ٹنڈر محکمہ	بولی سسٹم
اوپن	کام	ایکل بولی سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی بند کرنے کی تاریخ ووقت
07.08.2025	18.08.2025	01.09.2025, 15:00 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل
1	103-2025-26-ADEN-I-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر - فرسٹ امرتسر کے تحت سینئر محکمہ انجینئر/ کام/ ایم ایل/ امرتسر محکمہ میں امرتسر پر سینیہ ریمپ، سڑک کی سطح کی مرمت اور ڈھکے ہوئے شیڈ کی فراہمی کا کام۔

اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
50,49,350.60/-	1,01,000.00/-	60 دن	06 ماہ

اسی نوعیت کا کام: ''ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام۔''

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل
2	104-2025-26-ADEN-II-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر - سکنڈ امرتسر کے زیر اختیار علاقہ میں سینئر محکمانی انجینئر/ پی وے/ بیاس محکمہ میں مختلف پی۔وے۔ کا کام۔

اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
74,99,968.85/-	1,50,000.00/-	60 دن	12 ماہ

اسی نوعیت کا کام: ''سی ٹی آر/ ٹی آر/ ٹی ایف آر/ ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، اسکریننگ، ٹریک کو ڈسٹریس کرنا، ٹریک رکھ رکھاؤ مشین جیسے ٹیمپنگ مشین/ بیلاسٹ اسکریننگ/ ریگولیٹنگ مشین اور ٹی ٹی آر کے لئے قبل اور بعد کا کام شامل ہے۔ ٹی۔28 کے ذریعے''

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل
3	105-2025-26-ADEN-I-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر - فرسٹ امرتسر سیکشن میں امرتسر ریلوے اسٹیشن کی واشنگ لائن نمبر 4 اور سک لائن/ ایپ سی پٹ کے سدھار کا کام۔

اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
1,81,55,144.98/-	2,40,800.00/-	60 دن	12 ماہ

اسی نوعیت کا کام: ''کوئی بھی سول کام جس میں کنکریٹنگ کا کام شامل ہو۔''

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل
4	109-2025-26-ADEN-JUC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر - جالندھر شہر کے زیر اختیار علاقہ میں مختلف پلوں کی فرش کی مرمت، سرکشا کا کام، پانی راستہ کی صفائی، نالیوں کی تعمیر وغیرہ سمیت پلوں کی مرمت اور رکھ رکھاؤ کا کام۔

اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
1,09,99,794.00/-	2,05,000.00/-	60 دن	12 ماہ

اسی نوعیت کا کام: ''ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام۔''

نوٹ: 1. ٹنڈر ڈالنے سے پہلے، ٹنڈر دہندہ ٹنڈر سے متعلق جاری کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی تضاد کیلئے انگریزی ورژن کو دیکھیں، اور انگریزی ورژن ہی درست ہوگا۔

ٹنڈر نوٹس لیٹر نمبر: 103-2025-26-ADEN-I-ASR, 104-2025-26-ADEN-II-ASR, 105-2025-26-I-ASR & 109-ADEN-JUC مورخہ 08.08.2025

2436/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب راجہ بیگم زوجہ غلام محی الدین وانی دختر غلام محی الدین پرے ساکنہ موضع ارچندرہامہ تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائلہ مذکور مسلسل طور موضع ارچندرہامہ تحصیل سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق Age cetificate by Chief Medical Officer Budgam سائلہ مذکورہ راجہ بیگم مورخہ 05/07/1960 کو پیدا ہوئی ہے۔ جسکے نسبت سائلہ مذکورہ اپنے حق میں تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب مسماۃ شریفہ بانو زوجہ مرحوم جاوید احمد گنائی ساکنہ گوم احمد پورہ حال نوگام سمبل بانڈی پورہ نسبت death سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائلہ نے ایک درخواست نسبت اجرائی death سرٹیفکیٹ پیش کی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار و چوکیدار علاقہ سائلہ مذکورہ موضع گوم احمد پورہ پٹن بارہمولہ حال نوگام سمبل بانڈی پورہ میں ہی مسلسل طور اپنی دختر مسماۃ زہرا کے ہمراہ رہائش پذیر ہے۔ نیز سائلہ مذکورہ کا شوہر مسمی جاوید احمد گنائی پسر غلام رسول گنائی مورخہ 26/01/2013 کو فوت ہو چکا ہے جسکے نسبت سائلہ مذکورہ تحت ضابطہ death سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ نیز سائلہ مذکورہ نے دوسری شادی عمل میں نہیں لائی ہے اور اپنی دختر کے ہمراہ نوگام سمبل میں رہائش پذیر ہے۔ نیز متوفی جاوید احمد گنائی مذکور کے وارثان جائز بذیل ہیں

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ متوفی	ساکنہ
غلام رسول گنائی پسر غلام محمد گنائی	۱۰۰	عمر رسیدہ	والد	گوم احمد پورہ
مسماۃ جانہ بیگم زوجہ غلام رسول گنائی	۵۰۰	گھریلو کام	والدہ	
مسماۃ شریفہ بانو زوجہ جاوید احمد گنائی	۴۱	گھریلو کام	زوجہ	گوم احمد پورہ حال نوگام سمبل
مسماۃ زہرا دختر۔۔۔	۱۴	زیر تعلیم	دختر	

مندرجہ بالا متوفی مذکور کے وارثان جائز ہیں اور کوئی وارث جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

Police Verification Helpline

DISTRICT POLICE SRINAGAR

For Any Police verification related queries Passport, Government/ Private Employee verification, PCC, Tenant verification etc, pertaining to District Srinagar.

Call / WhatsApp

On following numbers
(On all working days from 10:00 AM to 04:00 PM)

9541922441
9541922442

انڈین ریلوے

پروفارمہ 10-01

انڈین ریلوے

''عوامی اطلاع''

اتر ریلوے کے مندرجہ ذیل سیکشن کے مکمل سیکشن پر بنے ریلوے لائنوں اور احاطوں کے بھی استعمال کنندگان کو یک بارگی نوٹس دیا جاتا ہے کہ 25 کے وی، 50 ہرٹز والے اے سی اوور ہیڈ ٹریکشن وائر سیکشن کے خلاف دکھائی گئی تاریخ کو یا اس کے بعد لائیو ہو جائیں گے۔ اس تاریخ کو اور اس تاریخ سے اوور ہیڈ ٹریکشن لائن کو ہر وقت لائیو مانا جائے گا اور کوئی بھی غیر مجاز شخص اس اوور ہیڈ لائن کے پاس نہیں پہنچے گا یا کام نہیں کرے گا۔

ڈویژن: فیروزپور

سیکشن: اتر ریلوے کے فیروزپور ڈویژن کے امرتسر یارڈ میں واشنگ لائن نمبر 6 پر 25 کے وی سنگل مرحلے 50 ہرٹز فراہمی سے او ایچ ای کا الیکٹریفکیشن۔

کلو میٹر

سے: او۔ ایچ۔ ای۔ لوکیشن ASR/1291 چینج کلو میٹر 511/585.07
تک: او۔ ایچ۔ ای۔ لوکیشن ASR/1499A چینج کلو میٹر 512/411.78

الیکٹریفکیشن کی تاریخ: 10.08.2025

پروفارمہ 10-01

انڈین ریلوے

25 کے وی اے سی ٹریکشن کا تعارف

''سڑک استعمال کنندگان کے لیے وارننگ''

عوام الناس کی معلومات کے لئے مطلع کیا جاتا ہے کہ اتر ریلوے کے فیروزپور ڈویژن کے امرتسر یارڈ میں لوکیشن اے ایس آر 1291/ (Ch.511/585.07) سے لوکیشن اے ایس آر 1499/ اے (Ch.512/411.78) تک واشنگ لائن نمبر 6 پر 25 کے وی اے سی الیکٹرک کرشن شروع کرنے کے لئے سبھی لیول کراسنگ پر سڑک سطح سے 4.78 میٹر کی واضح اونچائی پر گیج لگائی گئی ہیں تاکہ بہت اونچائی والے لوڈ کو الیکٹرک کرشن تار (کانٹیکٹ وائر) جو کہ ریلوے پھاٹک پر ریلوے سطح سے 5.5 میٹر کی اونچائی پر ہے کو خطرناک نزدیکی یا رابطہ میں آنے سے روکا جا سکے۔

عوام الناس کو یک بارگی مطلع کیا جاتا ہے کہ گاڑیوں کے لدان کے پروگرام کے لئے بالا دکھائی گئی اونچائی پر عمل کریں اور یہ دیکھیں کہ سڑک گاڑی میں اٹھوئے جا رہے لوڈ سے کسی بھی صورت میں اونچائی گیجوں کا زیادہ خلاف ورزی نہ کریں۔

زیادہ اونچائی والے لوڈ کے خطرے اس طرح ہیں:-

i) ہائٹ گیجز کے لئے خطرہ اور اس کے انجام کی شکل میں سڑک کے ساتھ۔ ساتھ ریلوے رکاوٹ۔
ii) مٹیریل یا سامان یا گاڑی کو خطرہ۔
iii) کنڈکٹروں کے ساتھ رابطہ یا خطرناک نزدیکی کی وجہ سے آگ لگنے کا خطرہ اور جان جانے کا خطرہ۔

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ کرشن تقسیم اتر ریلوے، ڈی آر ایس دفتر فیروزپور، پنجاب

2426/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

فلسطین اور افغانستان:

ظلم اور انتقام کا مشترکہ پہلو

دونوں جگھوں پر معصوم انسانوں کا خون بهایا گیا هے

(تحریر: ڈاکٹر عمر فاروق یوسف زئی)

فلسطین میں جاری اسرائیلی جارحیت ایک ایسا المیہ ہے جو نہ صرف اس خطے کے امن کو تباہ کررہا ہے بلکہ دنیا بھر کے انسان دوست حلقوں میں شدید غم وغصے کو جنم دے رہا ہے۔ حالیہ اسرائیلی حملوں میں جس طرح بے گناہ فلسطینیوں کی جانوں کا ضیاع ہوا، اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ عالمی ضمیر انسانی حقوق کے تحفظ میں بری طرح ناکام ہوچکا ہے۔ ان حملوں میں مرنے والا ہر معصوم بچہ، مرد وعورت نئی نسل کے دلوں میں انتقام کی آگ کو بھڑکاتا ہے، اور اس سوال کو جنم دیتا ہے کہ آخر یہ ظلم کب تک جاری رہے گا؟ کیا دنیا خاموش تماشائی بن کر انسانیت کی اس تباہی کو دیکھتی رہے گی؟

اسرائیلی حملے فلسطینیوں کیلیے ایک ایسی قیامت ثابت ہوئے ہیں جس نے وہاں کی زمین کو انسانی خون سے رنگین کردیا ہے۔ ہر فضائی حملہ، ہر ٹینک کا فائر، ہر میزائل کا نشانہ ایک اور معصوم کی زندگی کو ختم کرتا ہے، اور اس کے نتیجے میں باقی ماندہ فلسطینیوں میں بے بسی اور انتقام کے جذبات کو مزید گہرا کرتا ہے۔ وہ فلسطینی بچے، جوان حملوں کا نشانہ بنے، اب صرف ایک اعداد وشمار نہیں، بلکہ وہ آنے والے تباہ کن ردعمل کی علامت ہیں۔ جب کوئی قوم اپنے بچوں کو خون میں ڈوبتا دیکھتی ہے، تو وہ بے حسی کا مظاہرہ نہیں کرسکتی؛ وہ نفرت اور انتقام کی آگ میں جلنے لگتی ہے۔ یہی وہ لمحہ ہے جب ظلم کی بنیاد پر تعمیر ہونے والا کوئی بھی نظام منہدم ہوجاتا ہے۔

فلسطین میں اسرائیلی جارحیت اور مغربی ممالک کی منافقانہ حمایت ایک ایسے سانحے کو جنم دے رہی ہے جس کا جواب صرف غم وغصہ اور انتقام کی شکل میں ظاہر ہورہا ہے۔ یہی صورت حال ہمیں افغانستان میں نظر آئی تھی جب مغربی قوتیں اور امریکa وہاں دہشت گردی کے خلاف جنگ کے نام پر تباہی کا ننگا ناچ کھیلتے رہے۔

دونوں خطوں میں جو بات مشترک ہے، وہ معصوم انسانوں کی زندگیاں ہیں جو ان فوجی کاروائیوں اور حملوں میں ضائع ہوئیں، اور ان ہلاکتوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے شدید ردعمل اور انتقامی جذبات ہیں۔ ان مظالم کا جو مشترکہ پہلو سامنے آتا ہے وہ یہ ہے کہ جب کسی قوم یا کمیونٹی کے بچوں اور بے گناہ انسانوں کو بے دردی سے قتل کیا جاتا ہے تو وہ صبر وتحمل کی حدوں سے آگے بڑھ کر انتقام کی شکل اختیار کرلیتی ہے۔

افغانستان میں **2001** کے بعد مغربی طاقتوں، خصوصاً امریکا، نے دہشت گردی کے خلاف جنگ کا آغاز کیا۔ اس جنگ کا مقصد بظاہر القاعدہ اور طالبان کو ختم کرنا تھا، لیکن اس کے نتیجے میں جو تباہی ہوئی اس کا سب سے زیادہ شکار افغانستان کے عوام بنے۔ امریکا اور نیٹو کی افواج نے بار بار ڈرون حملے اور فضائی بمباری کی، جن کا نشانہ مبینہ طور پر دہشت گرد تھے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان حملوں میں ہزاروں معصوم افراد ہلاک ہوئے، جن میں بڑی تعداد بچوں کی تھی۔

آج بھی غزہ میں ہر مرنے والا بچہ اپنے پیچھے ایک خاندان چھوڑتا ہے جو غم وغصے اور انتقام کی آگ میں جلتا ہے۔ ان خاندانوں کیلیے اپنے بچوں کی بے گناہ ہلاکت کو بھولنا یا معاف کرنا ممکن نہیں۔ امریکا اور اس کے اتحادیوں کی جنگی حکمت عملیوں نے نہ صرف افغانستان بلکہ اب غزہ اور لبنان میں بھی مزید بے امنی کو فروغ دیا بلکہ وہاں ایک ایسی نسل کو جنم دیا جو انتقام اور نفرت کے جذبات سے بھرپور ہے۔ یہی وہ عنصر ہے جو عسکریت پسندی کو تقویت دیتا ہے، اور نئی نسل کا انتقامی جذبہ اسی ظلم کا ردعمل بن جاتا ہے۔

فلسطین اور افغانستان کے مسائل بظاہر الگ الگ ہیں، لیکن ان میں کئی اہم مشترکہ عناصر ہیں۔ دونوں خطوں میں مغربی طاقتوں کی جانب سے فوجی مداخلت اور حملوں کا سلسلہ جاری رہا ہے، اور دونوں جگہوں پر معصوم انسانوں کا خون بہایا گیا ہے۔ فلسطینی بچے ہوں یا افغان بچے، جب وہ جنگ کا شکار بنے اور بنتے ہیں، تو ان کے خاندانوں میں ایک ایسا ردعمل پیدا ہوتا ہے جو ان کے مستقبل کو تاریک بنا دیتا ہے۔ وہ اپنی محرومیوں، غم اور بے بسی کو انتقام کی شکل میں ڈھالنے پر مجبور ہوتے ہیں۔

انسانی نفسیات کا یہ فطری اصول ہے کہ جب کوئی فرد یا کمیونٹی مسلسل ظلم وجبر کا سامنا کرتی ہے، تو وہ یا تو مایوسی کا شکار ہوجاتی ہے یا پھر وہ جارحانہ رویے اختیار کرلیتی ہے۔ فلسطینی عوام کی زندگی جبر اور ظلم کے سائے تلے گزر رہی ہے۔ یہاں یہ سوال اٹھتا ہے کہ مغربی طاقتیں اور امریکا ان ممالک میں جاری خونریزی کیلیے کب تک اپنی ذمے داری سے بچتے رہیں گے؟

اقوام متحدہ اور دیگر عالمی ادارے جو انسانی حقوق کے تحفظ کا دعویٰ کرتے ہیں، فلسطین میں ہونے والے مظالم پر خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں۔ اقوام متحدہ کی قراردادیں اور بیانات اس وقت بے معنی ہوجاتے ہیں جب فلسطین میں اسرائیل کے مظالم جاری رہتے ہیں یا افغانستان میں ڈرون حملوں میں معصوم لوگوں کا خون بہایا جاتا تھا۔ انسانی حقوق کی تنظیمیں بھی اس مسئلے پر دہرے معیار کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ کیا یہ بات انسانی حقوق کے علم برداروں کے دعووں کی ناکامی نہیں ہے کہ معصوم انسانوں کی ہلاکتوں پر عالمی سطح پر کوئی مؤثر ردعمل سامنے نہیں آیا؟

مغربی دنیا کو یہ سمجھنا ہوگا کہ بچے بھی اسی طرح کے خواب دیکھتے ہیں جیسے کسی مغربی ملک کے بچے۔ ان کے خوابوں کو ختم کردینا صرف ایک ظلم نہیں بلکہ آنے والے کل کیلیے تباہ کن نتائج کا پیش خیمہ ہوسکتا ہے۔ آج اگر انصاف نہ کیا گیا، تو یہ خطے بدامنی اور انتقام کی آگ میں جلتے رہیں گے، اور اس کا اثر صرف ان علاقوں تک محدود نہیں رہے گا۔

سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ اسرائیل کو جو بین الاقوامی حمایت حاصل ہے، وہ ان ممالک سے آتی ہے جو خود کو انسانی حقوق کے علمبردار اور جمہوریت کے چیمپئن قرار دیتے ہیں۔ برطانیہ، امریکا، اور فرانس جیسے ممالک ببانگ دہل اسرائیل کے ساتھ کھڑے ہیں اور اسے ہر قسم کی فوجی مدد فراہم کررہے ہیں۔ یہ وہ ممالک ہیں جو آزادی اظہار، حقوق انسانی، اور عالمی امن کے نعرے لگاتے ہیں، لیکن جب فلسطینیوں کی بات آتی ہے تو ان کا یہ مکروہ اور دوغلا چہرہ سامنے آتا ہے۔

کیا انسانی حقوق صرف مغربی دنیا کے لوگوں کیلیے ہیں؟ کیا فلسطینیوں کو زندہ رہنے، جینے اور عزت کے ساتھ زندگی گزارنے کا کوئی حق نہیں؟ امریکا نے اسرائیل کو جدید ترین اسلحہ فراہم کرنے کیلیے اپنے بحری بیڑے تک متحرک کردیے ہیں، اور برطانیہ اور فرانس نے بھی کھلے عام اسرائیل کے حق میں بیان دیے ہیں۔ اسرائیل کو ہر وہ حربہ اپنانے کی کھلی چھوٹ دی گئی ہے جس سے وہ فلسطینیوں کو نشانہ بنا سکے۔ یہ وہ ممالک ہیں جو عالمی فورمز پر انسانی حقوق کی بات کرتے ہیں، لیکن جب فلسطینیوں کی نسل کشی کی بات آتی ہے، تو ان کی زبانیں خاموش ہوجاتی ہیں۔

فلسطین میں اسرائیلی جارحیت اور مغربی ممالک کی منافقانہ حمایت ایک ایسے سانحے کو جنم دے رہی ہے جس کا جواب صرف غم وغصہ اور انتقام کی شکل میں ظاہر ہورہا ہے۔ یہی صورت حال ہمیں افغانستان میں نظر آئی تھی جب مغربی قوتیں اور امریکa وہاں دہشت گردی کے خلاف جنگ کے نام پر تباہی کا ننگا ناچ کھیلتے رہے۔

دونوں خطوں میں جو بات مشترک ہے، وہ معصوم انسانوں کی زندگیاں ہیں جو ان فوجی کاروائیوں اور حملوں میں ضائع ہوئیں، اور ان ہلاکتوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے شدید ردعمل اور انتقامی جذبات ہیں۔ ان مظالم کا جو مشترکہ پہلو سامنے آتا ہے وہ یہ ہے کہ جب کسی قوم یا کمیونٹی کے بچوں اور بے گناہ انسانوں کو بے دردی سے قتل کیا جاتا ہے تو وہ صبر وتحمل کی حدوں سے آگے بڑھ کر انتقام کی شکل اختیار کرلیتی ہے۔

افغانستان میں **2001** کے بعد مغربی طاقتوں، خصوصاً امریکا، نے دہشت گردی کے خلاف جنگ کا آغاز کیا۔ اس جنگ کا مقصد بظاہر القاعدہ اور طالبان کو ختم کرنا تھا، لیکن اس کے نتیجے میں جو تباہی ہوئی اس کا سب سے زیادہ شکار افغانستان کے عوام بنے۔ امریکا اور نیٹو کی افواج نے بار بار ڈرون حملے اور فضائی بمباری کی، جن کا نشانہ مبینہ طور پر دہشت گرد تھے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان حملوں میں ہزاروں معصوم افراد ہلاک ہوئے، جن میں بڑی تعداد بچوں کی تھی۔

آج بھی غزہ میں ہر مرنے والا بچہ اپنے پیچھے ایک خاندان چھوڑتا ہے جو غم وغصے اور انتقام کی آگ میں جلتا ہے۔ ان خاندانوں کیلیے اپنے بچوں کی بے گناہ ہلاکت کو بھولنا یا معاف کرنا ممکن نہیں۔ امریکا اور اس کے اتحادیوں کی جنگی حکمت عملیوں نے نہ صرف افغانستان بلکہ اب غزہ اور لبنان میں بھی مزید بے امنی کو فروغ دیا بلکہ وہاں ایک ایسی نسل کو جنم دیا جو انتقام اور نفرت کے جذبات سے بھرپور ہے۔ یہی وہ عنصر ہے جو عسکریت پسندی کو تقویت دیتا ہے، اور نئی نسل کا انتقامی جذبہ اسی ظلم کا ردعمل بن جاتا ہے۔

فلسطین اور افغانستان کے مسائل بظاہر الگ الگ ہیں، لیکن ان میں کئی اہم مشترکہ عناصر ہیں۔ دونوں خطوں میں مغربی طاقتوں کی جانب سے فوجی مداخلت اور حملوں کا سلسلہ جاری رہا ہے، اور دونوں جگہوں پر معصوم انسانوں کا خون بہایا گیا ہے۔ فلسطینی بچے ہوں یا افغان بچے، جب وہ جنگ کا شکار بنے اور بنتے ہیں، تو ان کے خاندانوں میں ایک ایسا ردعمل پیدا ہوتا ہے جو ان کے مستقبل کو تاریک بنا دیتا ہے۔ وہ اپنی محرومیوں، غم اور بے بسی کو انتقام کی شکل میں ڈھالنے پر مجبور ہوتے ہیں۔

وطن سرینگر

موسم کے بدلتے تیور اور میوہ جات ہمیں دفاعی اقدامات کرنا ہوں گے!

تبدیلی قدرت کا قانون ہے۔ بنی نوع انسان روز اول سے ہی اپنی دنیا، اپنے حالات، اپنے رہن سہن اور طور طریقوں میں تبدیلی کرتا آیا ہے اور یہ تبدیلی تا قیامت جاری رہے گی۔ تبدیلی از خود بھی آتی ہے۔ جیسے انسان بچپن سے لڑکپن اور لڑکپن سے جوانی اور پھر بڑھاپے میں داخل ہو کر آخر کار پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھا کے مصداق مٹی کے اندر مل جاتا ہے۔ پورے عالم کے اندر بڑھتی ہوئی ماحولیاتی آلودگی کے نتیجہ میں جو موسمی تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں وہ ہم سب کے لئے چشم کشا ہیں۔ سائنسدانوں اور دیگر ماہرین کا کہنا ہے کہ گزشتہ پچاس سال کے اندر کرۂ ارض کے درجہ حرارت میں دو ڈگری کا اضافہ ہوا ہے اور اب یہ اضافہ کچھ اس تیزی کے ساتھ ہو رہا ہے کہ اگلے ستر برسوں کے اندر درجۂ حرارت اس قدر بڑھ جائے گی کہ شائد کرۂ ارض پر انسانوں کا بسنا مشکل ہو جائے۔ ایسے میں ضروری یہ امر تھا کہ انسان اپنے طرز عمل اور طرز زندگی میں تبدیلی لائے مگر ستم ظریفی یہ ہے کہ تیکنالوجی اور عیش کوشی نے انسان کو اس قدر بے حس کر دیا ہے کہ اسے وہ خاموش تبدلیاں نظر ہی نہیں آتی ہیں جن تبدیلیوں کی وجہ سے کرۂ ارضی پر انسانی زندگی ہر آن مشکلات میں پڑتی جا رہی ہے۔ عالمی سطح پر بھی اگر چہ حکومتوں نے اس بات کی کوششیں شروع کر دی تھیں کہ ماحولیات آلودگی کو کم کر کے عالمی حدت کو کم کیا جانا چاہئے تاہم اپنے آپ کو دنیا کا سب سے مہذب ملک کہنے والا امریکہ اپنے مفادات اور خود غرضی میں کچھ اس طرح سے غرق ہے کہ اس نے اس حوالے سے پیرس میں ہوئے معاہدے میں دستخط کرنے کے باوجود اس سے دستبرداری کا راستہ اختیار کیا حالانکہ یہ ملک ہر کس و ناکس کے مسائل میں اپنی ٹانگ اڑائے بنا بیٹھتا نہیں ہے۔ وادی کے اندر پچھلے چند سال کے دوران کئی مرتبہ ایسا ہوا کہ یہاں کے باسیوں کی توقعات کے عین برعکس برفباری ہوئی اور اس بے وقت برفباری کے نتیجہ میں یہاں کی اقتصادیات کی ریڑھ کی ہڑی کہلائی جانے والی میوہ صنعت کو اربوں روپے کا نقصان جھیلنا پڑا۔ حکومت کے حوالے سے یہ امید کرنا بالکل خلاف توقع ہے کہ وہ متاثرہ باغ مالکان کو راحت پہنچانے کے لئے کوئی راحتی پیکیج ترتیب دے گی اور اگر خدا اخدا کر کے ایسا ہو بھی جاتا ہے تو پھر اس پیکیج کا مستحق متاثرین تک پہنچنا بالکل بھی ممکن نہیں ہے۔ ایسے میں ضروری ہے کہ سیب یا دیگر میوہ جات کی کاشت کے ساتھ وابستہ لوگ ہی اپنے طرز عمل کو تبدیل کر دیں کیونکہ تبدیلی ہی انہیں بار بار کے نقصانات سے بچانے میں مد و مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ حکومت کی جانب سے الٹرا ہائی ڈنسٹی سیب اور دیگر میوہ جات کے حوالے سے متعدد سکیمیں پہلے سے ہی زیر عمل ہیں اور اب ضرورت اس بات کی ہے کہ کسان انہیں اقسام کے سیبوں کی کاشت پر توجہ مرکوز کریں جو اگست اور ستمبر کے ایام میں ہی تیار ہو کر بازار یا منڈیوں تک پہنچ جاتے ہیں۔ اس حوالے سے یہاں کے میوہ اگانے والے لوگوں کے لئے الٹرا ہائی ڈنسٹی سیب اور دیگر میوہ جات کافی سودمند ثابت ہو سکتے ہیں کیونکہ بار بار کے نقصانات سے بہتر ہے کہ انسان میوہ درختوں کو تبدیل کر کے ہمیشہ کے لئے پریشانیوں سے آزاد ہو جائے۔ جموں و کشمیر کی حکومت اور متعلقہ محکمہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس حوالے سے ایک واضع اور جامع لائحہ عمل مرتب کریں تا کہ یہاں کے کسانوں خاص کر میوہ کاشت کرنے والوں کو روز روز کی پریشانیوں سے نجات دلائے جانے کے ساتھ ساتھ اقتصادیات سے جڑے ان کو درپیش مسائل بھی حل ہو سکیں۔

لل دید کا سسرال اب قتل گاہ بن گیا

از قلم:-----منتظر مومن وانی

جہاں موجودہ دور میں ہر انسان عورت کے خود مختار ہونے کی بات کرتا ہے وہی پر عورت حقیقت میں کسی بھی طرح خود مختار نہیں۔ جدید نظریہ رکھنے والے اگر چہ زندگی کے ہر شعبے میں عورت کی کردگی اور کچھ حاصل کرنے کو ہی خود مختاری سمجھتے ہیں لیکن زمینی حقیقت بلکل مختلف ہے۔ عورت کی موجودہ حالات کو اگر تحقیقی نگاہ سے دیکھا جائے تو دور جاہلیت سے بھی بدتر معاشرے کی حالت نظر آ رہی ہے۔ سکوٹی یا گاڑی کی چابی عورت کے ہاتھ میں رکھنے سے عورت کا مقام اور تحفظ قطعاً ممکن نہیں ہے۔ جہاں سسرال کی زندگی کے حوالے سے تاریخ میں ایسے واقعات درج ہے جو دل کو ریزہ ریزہ کرتے ہیں وہی پر اس ظلم و جبر میں آگے نکل کر چند سالوں سے ہمارے معصوم بیٹوں کے جنازے ہر روز دیکھنے کو ملتے ہیں۔ سوشل میڈیا سے اب ایسی خبریں روز سننے کو ملتی ہیں کہ فلاں علاقے میں سسرال کے تشدد سے نوجوان لڑکی کی موت واقع ہوئی۔ تین دن تک سوگ اور ماتم، سماجی کارکنوں کی طرف سے افسوس اور دوسرے دن ایسی ہی ایک اور خبر ہمیں سننے کو ملتی ہے۔ عورت کو شادی کے نام پر ایک مقتل گاہ میں بھیجتے ہیں جہاں پر اس کے خواہشوں، ارمانوں، سکون اور خوابوں کو ہمیشہ کے لیے قتل کرتے ہیں۔ اب یہ حالات روز بہ روز بڑھ رہے ہیں۔ ان مشکلات کو مدنظر رکھ کر سماجی دنیا میں عجیب ڈر اور خوف ہے۔ والدین اپنے بیٹیوں کے تئیں انتہائی فکر مند نظر آتے ہیں۔ اگر چہ کئی قانونی اور سماجی تنظیمیں اس حوالے سے مختلف پروگرام منعقد کر کے عورت کی بہبودی اور ترقی کا ذکر کرتے رہتے ہیں لیکن زمینی صورتحال بلکل مختلف ہے۔ عورتوں کے حقوق چھینے جاتے ہیں اور سسرال ایک قید خانے سے کم نہیں۔ کئی سماجی کارکنوں اور قانونی علم رکھنے والوں سے جب بات کی تو انہوں نے کہا ایل ایل ایم کی ڈگری پانے والے پچیس سالہ رابعہ رسول شوڑ پالپورہ پٹن کے مطابق اگر چہ قانونی اداروں اور دیگر اداروں کا دعوا ہے کہ عورت ترقی پزیر ہو رہی ہے لیکن زمینی صورتحال اس بات کی شاہد ہے کہ کشمیر کی لل دید ہماری بیٹی انتہائی پریشانیوں کے گرفت میں ہے۔ رابعہ جی کے مطابق ایک لڑکے میں یہ تربیت ہونی چاہیے کہ وہ تمام رشتوں کو توازن میں رکھے۔ یعنی ماں باپ یا بہن بھائی کو درجہ دے کر اپنی بیوی کو معمولی چیز نا سمجھے۔ یہ بیٹی بھی کسی کے دل کا قرار ہوتی ہے۔ رابعہ جی کا کہنا ہے کہ ہماری لل دید ظلم وشد کے احساس سے آج بھی گزر رہی ہے۔ سماج کا ہر طبقہ اس بات کو نظر انداز کرتا ہے اور یہی سبب ہے کہ ہم ہر دن بے بس بیٹوں کے تابوت دیکھتے ہیں۔ رابعہ جی کے مطابق عورت کے لئے موجودہ حالات انتہائی مشکل کن ہے کیونکہ ظاہری دنیا میں اس کے ترقی کا دعوا ہے لیکن حقیقت میں یہ جو جنگ لڑ رہی ہے اس جنگ میں اس کا ساتھی کوئی نہیں۔

تیس سالہ سوشل ورکس یونیورسٹی پی ایچ ڈی اسکالر شاہدہ اختر کے مطابق مادیت پرستی اس کا اصل وجہ ہے۔ موجودہ دور میں اکثر انسان پیسے اور دولت کو اہمیت دیتے ہیں جو اس بات کی حقیقت ہے کہ عورت کا مقام اور عظمت ختم ہو رہا ہے۔ شاہدہ جی کے مطابق لوگوں کو سوچ میں تبدیلی لانی چاہیے تا کہ موجودہ حالات کا قلع قمع ہو جائے۔ معروف نوجوان صحافی اکیس سالہ زرقہ شفیع سرینگر کے مطابق زمینی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے۔ والدین سے لیکر ہر ایک عورت کے اس ظلم میں قصوروار ہے۔ زرقہ شفیع کے مطابق ہم بیٹی کے تولد ہونے کے وقت سے ہی اسے کم تر سمجھتے ہیں اور باہری اور ظاہری دنیا کے یہ عورت کے حوالے سے ترقی کے دعوے سب کھوکھلے ہیں۔ اگر یہ سچ ہے تو یہ لاشیں اور تابوت کیوں۔ تو یہ مہندی سے رنگے ہاتھ قلیل وقت میں زمین بوس کیوں ہوتے ہیں۔ زرقہ شفیع کا کہنا ہے کہ اگر ہم عورتوں کے حوالے سے کئی تقاریب کا اہتمام کرتے ہیں تو کیا کبھی مردوں کی کوئی ایسی تقریب بھی منعقد ہوئی جہاں پر ان کو اس بات کی تربیت دی جاتی کہ عورت کے ساتھ کیسے پیش آنا ہے۔ زرقہ جی کے مطابق کسی عورت نے مرد کو نہیں مارا جو اس بات کا اشارہ ہے کہ عورت ہر اعتبار سے مظلوم ہے۔ زرقہ جی کا کہنا ہے کہ اس چیز کو سنجیدگی سے لینا ہے ورنہ موجودہ حالات قوم کو سیلاب کی طرح تباہ کرے گا۔ ایک استانی نام (مخفی) کے مطابق سسرال ایک قید سے کم نہیں ہے۔ یہ وہی لوگ ہے جو رشتہ کی بات طے کرنے کے وقت بڑے دعوے اور شرافت کی دلیلیں سناتے ہیں اور حرف آخر پر ستم اور ظلم کے حد پار کرتے ہیں۔ اس استانی کے مطابق اس نے ایسے مسائل دیکھے کہ میرے سینے میں موجود دل اب پتھر ہو گیا ہے۔ آنکھوں میں آنسو بھی ختم ہو گئے ہیں۔ اس کے نند نے اس پر وہ تشدد کیا کہ کئی بار جسمانی زخم لگ چکے جن کی درد میں ہر دن محسوس کرتی ہوں۔ استانی کے مطابق میرا شوہر میرے اس مصیبت میں تماشائی کے سوا کچھ نہیں تھا۔ میرے والدین کو گالیاں ہر روز دیتے تھے اور ہر بار شام کے اندھیری میں مجھ پر حملہ آور ہوتے تھے۔ جو حالات میں نے دیکھے وہ کسی طوفان سے کم نہیں۔ کون کہتا ہے عورت اس قوم میں محفوظ ہے۔ عورتوں کے ساتھ دور جاہلت سے بھی بدتر سلوک کیا جاتا ہے۔ سسرال کے ستم میرے دل کے دیواروں پر رقمطراز ہے لیکن اس قوم کے لوگ ایسے ستم پڑھنے کا فن کہاں رکھتے ہیں۔ استانی کے مطابق بے شمار راتیں ایسی گزری جب میں نے کھانا نہیں کھایا۔ جب پوری رات میرے آنسوں میرے چہرے پر گر کر میرے اندر کی درد ظاہر کرتے تھے۔ ایک اور مظلوم عورت سے بات کر کے یہی پتا چلا کے زمینی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے۔ اس مظلوم عورت نام (مخفی) کے مطابق وہ ایک اچھے گھر کی بیٹی تھی اور شادی کے بعد اس کا جہاں ہی برباد ہوا۔ میرا شوہر ڈاکٹر ہے اور اس تکبر اور گھمنڈ کے سبب اس کے سامنے عورت کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ ہمارا ایک بیٹا ہوا اور اس کے فوراً بعد اس نے مجھ پر تشدد کیا۔ میرے ساتھ انتہائی ظلم کیا اور مجھے اپنے گھر سے نکالا۔ اس کا وجہ تھا کہ وہ کسی علاقے کی ایک لڑکی سے غیر قانونی طور رشتے میں جڑ گیا ہے۔ ابھی میں کئی سالوں سے ایک کرائے کے کمرے میں بے بسی کے دن کاٹ رہی ہوں۔ اگر چہ میں نے کورٹ میں کیس درج کیا تھا اور ہزار بار جج صاحب کے دیدار کو گئی لیکن کہاں کا انصاف کون دے گا۔ وہ چند لوگوں کو پیسوں سے خریدتا ہے اور میری بے بسی کا کوئی ترجمان بننے کو راضی نہیں ہو جاتا۔ میں بے بسی میں اس بیٹے کو پالتی ہوں۔ اس مصیبت میں میرے بھائی مجھے فون کرتے ہیں کہ اپنا زمین ہمارے نام کرو۔ یہی عورت کے مقام اور عظمت کی حقیقت ہے۔ نا میکے اور نا سسرال والے اس کے لیے وفادار ہیں۔ سب خود غرض ہے۔ میں نے خود کو موت کے گلے لگایا ہوتا لیکن اس بیٹے کا کوئی سہارا نہیں۔ اس سماج میں صفر کے برابر بھی عورت کے حقوق کا تحفظ نہیں۔ نم آنکھوں سے بات کرتے ہوئے اس مظلوم عورت نے کہا کون یہ دعوا کرتا ہے کہ اس سماج میں عورت کے لیے انصاف ہے۔ سب جھوٹ اور فریب ہے۔ میرا بیٹا اپنے باپ کے پیار سے محروم رہا اور اس کا باپ باقی عورتوں کے ساتھ عیش کر رہا ہے۔ میری زندگی کا طوفان سمجھنے والے اب اس بستی میں موجود نہیں۔ مجھے قانونی اداروں پر کوئی بھروسہ نہیں ہے۔ وہ انصاف کے سودا گر اس شہر سے چلے گئے۔ اب عورت کو اس جنگ میں اکیلا لڑنا ہے اور مسائلوں کا سامنا کرنا ہے۔ معروف اسائکالوجسٹ محترمہ رخسانہ جی ٹراما اسپتال پٹن کیمطابق ایک عورت ہزاروں مسائلوں کی گرفت میں ہے جن میں ایک مسئلہ یہ بھی ہے کہ شادی کے بعد لڑکے کو سمجھ ہونا چاہیے کہ میں نے اس عورت سے نکاح کیا ہے نہ کہ کوئی نوکرانی خریدی ہے۔ تا کہ اس گھر میں اس بیٹی کے ساتھ انسانی سلوک کیا جائے۔ سسر اور ساس کی خدمت کو اختلافی مسئلہ نہ بنایا جائے۔ ایک بیٹی کے نکاح کا یہ مطلب نہیں کہ یہ اس گھر کے ہر ایک فرد کی نوکرانی بنے۔ اکثر گھروں میں نند بھی اختلاف میں مرکزی حثیت رکھتی ہے۔ اگر اس کی شادی دوسرے گھر میں ہوئی تو کیا ضروری ہے کہ وہ اپنے سسرال میں چند دن گزارے بغیر واپس میکے میں دوسری عورت کو مختلف طریقوں سے تنگ کرے۔ رخصانہ جی کے مطابق سماج میں ایسے پروگرام ترتیب دینے انتہائی ضروری ہے جن میں مردوں کو ان بنیادی مسائل سے آگاہ کیا جائے۔ اگر سماج کے سارے طبقے عورت کے تحفظ کی بات کرتے ہیں تو ان مسلوں کو سنجیدگی سے دیکھنا چاہیے تا کہ یہ تابوت دیکھنے کا سلسلہ بند ہو جائے۔

بہو کو بیٹی کا درجہ دینے سے ایک عورت کا مقام بحال ہو جائے گا۔ ورنہ کھوکھلے دعوے اور باتوں سے خون کا یہ سودا بند نہیں ہو جائے گا۔ خیر سماج کے ہر عورت کے سینے میں شکایت موجود ہے اور ہر ایک عورت کوئی نہ کوئی درد اندر ہی اندر سہہ رہی ہے۔ اللہ ہماری بیٹیوں پر فضل کرے۔ آمین

ڈوڈہ کے دیہی علاقوں میں ایمبولینس سروس کا ہونا انتہائی ضروری

تجزیہ:-----بابر نفیس
ڈوڈہ، جموں

ضلع ڈوڈہ جموں و کشمیر کا پہاڑی علاقہ کا مانا جاتا ہے۔ واضح رہے ضلع ڈوڈہ کی **80** فیصد آبادی پہاڑی علاقوں میں اور صرف بیس فیصد میدانی علاقوں میں رہتی ہے۔ اس کے باوجود پہاڑی علاقوں میں ابھی تک طبی نظام بہتر نہیں ہو سکا ہے۔ اس کی وجہ سے لوگوں کو کئی طرح کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وہیں دوسری جانب آمدورفت کے لیے ابھی تک بہترین سڑکیں نہیں بنائی گئی ہیں اگر چہ آج کے اس دور میں بھی ضلع کی کسی پہاڑی علاقے میں کوئی شخص بیمار ہوتا ہے تو اسے مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہاں یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ ضلع ڈوڈہ کے پہاڑی علاقوں میں چار مہینے میں برف باری کا سلسلہ جاری رہتا ہے جس دوران گاڑیوں کی آمدورفت نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔ اگر چہ اس دوران کوئی بیمار ہوتا ہے تو اسے کئی طرح کی مشکلات سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ وقتی طور پر ہسپتال کے لئے ایمبولینس کا نہ ہونا بھی موت کا باعث بن جاتا ہے۔ پہاڑی علاقوں میں مریضوں کے لئے ایمبولینس اتنا ضروری ہے جتنا عام انسان کے لیے پانی جیسی بنیادی سہولیات۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس ضلع کی تمام تحصیلوں میں ہسپتال بنائیں گئے ہیں۔ لیکن ان ہسپتالوں سے بیمار کو کسی دوسرے ہسپتال منتقل کرنے کا کوئی مستقل انتظام نہیں ہے۔ جبکہ ضلع ہسپتال میں چھ سے زائد ایمبولینس گاڑیاں دستیاب ہیں۔ ان چھ گاڑیوں میں سے دو آمدورفت کے قابل نہیں ہیں۔ جبکہ اکثر یہ بھی دیکھنے کو ملتا ہے کہ اگر چہ کوئی شخص بیمار ہوتا ہے تو ایمبولینس کا ڈرائیور وقتی طور پر دستیاب نہیں ہوتا ہے۔

اس سلسلے میں سماجی کارکن شاہنواز میر نے کہا کہ پہاڑی علاقوں میں اگر کوئی شخص بیمار ہوتا ہے تو اسے وقتی طور پر کسی بھی طرح کی علاج و معالجہ کے لئے کوئی بھی نظام قائم نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گاؤں کے کسی چھوٹے ہسپتال سے کسی بڑے ہسپتال کے جانے کے لیے کسی بھی طرح کا کوئی آمدورفت کا نظام نہیں ہے۔ جس سے بیماروں کو تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کئی مرتبہ ضلع ڈوڈہ کے پہاڑی علاقوں میں لوگ حادثے کا شکار ہوئے ہیں۔ اگر چہ وقتی طور پر ایمبولینس سروس فراہم ہوتی تو شاید زیادہ نقصانات کے اندیشے نہیں ہوتے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ خستہ حال سڑکوں کی وجہ سے جو حادثات ہوتے ہیں اس وقت بھی فوری طور پر ایمبولینس فراہم نہیں ہوتی ہے۔ جس جس سے حادثہ کی زد میں آئی لوگوں کو پریشانی ہوتی ہے۔ وہیں ضلع کے کینچہ سے تعلق رکھنے والے سماجی کارکن آصف اقبال بٹ نے تفصیلی بات کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ ہر علاقے کے لیے ایک ایمبولینس کا انتظام کرے۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع کے پہاڑی علاقوں میں کافی عرصے برف باری کا سلسلہ جاری رہتا ہے اور طبی نظام بہتر نہ ہونے کی وجہ سے بیماروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ لاک ڈاؤن کے ایام میں جس قدر بیماروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا وہ بالکل قابل مذمت ہے۔ اس دوران عام گاڑیاں بیماروں سے زیادہ کرایہ وصول کرتی رہیں۔ جس سے کئی لوگ یہ کرایہ دینے سے بھی قاصر رہتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کو فوری دور ایمبولینس سروس کا انتظام کرنا چاہیے تا کہ لوگوں کو مشکلات سے دوچار نہ ہونا پڑے۔ اس سلسلے میں جب ہم نے بانجوا سے تعلق رکھنے والے عاشق وانی سے بات کی تو انہوں نے بتایا کہ یوں تو چناب ویلی کا سارا علاقہ پہاڑی مانا جاتا ہے۔ اس علاقے میں بانجوا سر فہرست ہے۔ جبکہ بونجوا کے کچھ مقامات آج بھی سڑک جیسی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایمبولینس سروس یہاں کے لوگوں کی دیرانہ مانگ رہی ہے۔ ایسے میں اس کے دستیاب ہونے لوگوں کو راحت ملے گی۔

وہیں ضلع ترقیاتی کونسلر مہراج ملک کے مطابق انہوں نے کئی مرتبہ اس مسئلہ پر محکمہ کے افسران سے بات کرنے کی کوشش کی لیکن کوئی بھی حل سامنے نہیں آیا۔ انہوں نے کہا کہ کئی مرتبہ کونسل میں بھی اس بات پر چرچا ہوئی لیکن ابھی تک کوئی بھی رد عمل سامنے نہیں آیا۔ جناب ملک نے تفصیلی بات کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کو اس علاقع میں زیادہ تعداد میں ایمبولینس سروس شروع کرنی چاہیے تا کہ حملہ خواتین کو وقت پر مدد مل سکے۔ انہوں نے بتایا کہ وقت پر ایمبولینس نہیں ملنے کی وجہ سے کئی حاملہ خواتین کی موت ہو چکی ہے۔ وہیں اس پہاڑی علاقع میں بہترین طبی نظام نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کو ضلع ہیڈ کوارٹر کا رخ کرنا پڑتا ہے۔ وہیں بی ایم او ٹھاٹھری گمنشام نے بتایا کہ ہم نے کئی مرتبہ اپنے اعلی عہدے داروں کو اس پر خطوط بھی بھیجے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کئی تحصیل ہیڈ کوارٹر پر ایمبولینس رکھی گئی ہیں جو ایسے ہر علاقے میں جا کر بیماروں کو ہسپتال پہنچانے کا کام کرتی ہے۔ اس سلسلے میں چیف میڈیکل آفیسر ڈوڈا ڈاکٹر یعقوب نے بتایا کہ ہر ہسپتال میں امبولینس دستیاب مشکل ہے۔ لیکن ہر تحصیل میں ایک ایمبولینس دستیاب ہوتی ہے جو وقتی طور پر کسی بھی بیمار کو ضلع ہسپتالوں تک پہنچانے میں مدد کرتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع ہسپتال میں جو ایمبولینسیں آمدورفت کے قابل نہیں ہیں انہیں فوری طور پر اس کے قابل بنایا جائے گا اور اور جو ڈرائیور وقتی طور پر پر حاضر نہیں ہوں گے ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ وقتی طور پر پہاڑی علاقوں میں ایمبولینس نہ پہنچنے کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ آنے والے وقت میں ہماری پالیسی میں کچھ نمایاں تبدیلیاں لائی جائیں گی جس سے لوگوں کو مشکلات سے دوچار نہیں ہونا پڑے گا۔

یہاں یہ بات ذکر کرنا انتہائی ضروری ہے کہ چرخہ فیچرس سے منسلک دیہی قلم کار ہمیشہ لوگوں کے ضروری مسلہ پر سنجیدگی سے روشنی ڈالتے ہیں۔ جن سے انہیں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ضروری ہونے کے بنا پر سی او صاحب نے جس طرح فوری طور پر رد عمل لیا اور ایک ایمبولینس وقتی طور پر لوگوں کی خدمت میں دستیاب کی یہ بات قابل تعریف ہے۔ امید ہے کہ آنے والے وقت میں بھی چناب ویلی کے تمام علاقہ جات میں اسی طرح کی سہولیات دستیاب ہونگے۔

(چرخہ فیچرس)

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

باقیات

101

کہا'' آپ کا شناختی کارڈ آپ کا دعوت نامہ ہوگا۔ سب کو خوش آمدید کہا جاتا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ تقریب کی تیاریاں بشمول سیکورٹی ، پارکنگ ، بیٹھنے اور ٹرانسپورٹ کے انتظامات مکمل کر لی گئی ہیں۔ بیدھوری نے کہا کہ پچھلے تین سالوں میں شہریوں میں جوش و خروش بڑھ رہا ہے اور اس سال بڑی تعداد میں رضا کارانہ طور پر کام کرنے پر اسکولوں کی تعریف کی۔انہوں نے مزید کہا کہ بہت سے اسکول حصہ لے رہے ہیں اور ان کی شمولیت اس بار زیادہ نظر آئے گی۔صوبائی کمشنر نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ متعلقہ قومی مہموں جن میں 12 اگست کو ترنگا ریلی اور جاری ہر گھر ترنگا اقدام میں حصہ لیں۔انہوں نے کہا کہ شہریوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی حمایت ظاہر کرنے کے لیے اپنے گھروں پر قومی پرچم کے ساتھ سیلفیاں اپ لوڈ کریں۔انہوں نے کہا کہ یہ تقریبات ہر ایک کے لیے اکٹھے ہونے اور آزادی کے جذبے کو منانے کا موقع ہیں۔

102

ناموں کو حذف کیا جا رہا ہے۔'' آپریشن سندور پر اپوزیشن جماعتوں کے موقف پر امیت شاہ نے دعویٰ کیا کہ یو پی اے کے دور حکومت میں ہندوستان میں اکثر دہشت گرد حملے ہوتے تھے۔انہوں نے کہا '' اب نریندر مودی جی کے دور حکومت میں ہندوستان مختلف ہے۔ ہمارے فوجیوں نے دہشت گردوں کو ان کے ٹھکانوں میں مار ڈالا۔ لیکن آر جے ڈی اور کانگریس کے لیڈر آپریشن سندور کی مخالفت کر رہے ہیں۔'' انہوں نے یہ بھی زور دے کر کہا کہ آنے والے اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے حکومت بنائے گی۔وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ جب بھی ملک کے دشمنوں نے ہمیں للکارا تو ہم نے گھر میں گھس کر انہیں مارا۔ شاہ نے دعویٰ کیا کہ یو پی اے کے دور حکومت میں ہندوستان میں اکثر دہشت گرد حملے ہوتے تھے اب جب ہم نے آپریشن سندور کیا تو وہ سوال اٹھانے لگیں۔شاہ نے یہ بھی الزام لگایا کہ آر جے ڈی نے ریاست میں اپنی حکمرانی کے دوران غنڈہ گردی کی حوصلہ افزائی کی۔

103

چھاؤنی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں سیکورٹی کے سخت ترین انتظامات کئے گئے ہیں ۔ سی این آئی کے مطابق 15 اگست کو یوم آزادی تقریبات کو احسن طریقے سے منعقد کرنے کیلئے جہاں پولیس کی جانب سے حفاظت کے غیر معمولی انتظامات کئے جا رہے ہیں وہیں شہر سرینگر میں بھی سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے ۔ تقریبات کو خوش اسلوبی کیساتھ انجام دینے کیلئے جموں کشمیر میں حفاظت کے غیر معمولی اقدامات اٹھائے گئے ہیں ۔ بخشی سٹیڈیم سرینگر اور مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں کے علاقوں کو فوجی چھاؤنی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ دراندازی کے واقعات رونما ہونے کے پیش نظر حد متارکہ پر مزید پولیس وفورسز تعینات کر دی گئی ہیں کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو ٹالنے کیلئے فورسز کو چوبیس گھنٹے متحرک رہنے کے احکامات صادر کئے گئے ہیں جبکہ شہر سرینگر میں فضائی نگرانی کیلئے ڈرون خدمات حاصل کی جا رہی ہے ۔15 اگست کے موقعے پر ملک بھر کی طرح جموں وکشمیر میں بھی تقریبات کا انعقاد ہوگا سب سے بڑی تقریب بخشی سٹیڈیم سرینگر میں منعقد ہوگی جہاں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ مارچ پاسٹ پر سلامی لینگے اور گارڈ آف آنر پیش کرینگے ۔ اسٹیڈیم کے ارد گرد تین تاثروں والی حفاظت کے اقدامات اٹھائے گئے ہیں ، سونگھنے والے کتوں کی خدمات حاصل کرنے کے بعد ہی سرکاری اور عام شہریوں کو تقریب میں شرکت کرنے کی اجازت دی جائے گی ۔ اسٹیڈیم کے ارد گرد بھی پولیس وفورسز کے حصار قائم کئے گئے ہیں ۔ اسٹیڈیم کی طرف جانے والی شاہراہوں پر چیکنگ پوائنٹ قائم کئے گئے ہیں ،شارپ شوٹرس کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہیں ،سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے لوگوں کی نقل وحرکت پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہیں۔ ادھر شہر سرینگر میں ڈرون خدمات کے ذریعے مشکوک نقل و حمل پر نظر گزر رکھی جا رہی ہے۔

104

انہیں آسانی سے عملا ئیں۔کمشنر سیکرٹری صنعت و حرفت وکرم جیت سنگھ نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ مختلف محکموں سے متعلقہ 434 اصلاحاتی نکات پہلے ہی کامیابی سے نافذ کئے جا چکے ہیں۔ تاہم، کچھ نکات کو ٹاسک فورس نے مزید بہتری کی تجویز کے ساتھ واپس کیا ہے۔انہوں نے یقین دلایا کہ بطور نوڈل محکمہ صنعت وحرفت باقی نکات پر بھی متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر جلد عمل درآمد کو یقینی بنائے گئے۔ڈائریکٹر صنعت وحرفت جموں ارون کمار منہاس نے فوری کارروائی کے لئے متعدد کلیدی اصلاحاتی شعبوں کا خاکہ پیش کیا۔ان میں ماسٹر پلانوں میں زوننگ قوانین کو اپنانا، زمین کے استعمال کی تبدیلی (سی ایل یو) کے عمل کو آسان اور ڈیجیٹائز کرنا، دیہی علاقوں میں صنعتی اکائیوں کے لئے کم از کم سڑک کی چوڑائی کے اصولوں میں درست کرنا شامل ہین۔ اصلاحاتی نکات میں جو معاملات زیر بحث آئے ان میں صنعتی وتجارتی پلاٹوں میں زمین کے نقصان کو کم کرنے کے لئے عمارتوں کے ضوابط میں ترامیم ،خطرناک شعبوں میں خواتین کے کام کرنے پر عائد پابندیوں کا خاتمہ، فیکٹری قوانین کے تحت کام کے اوقات کے جائزے، تجارتی اداروں پر کاروباری اوقات کی پابندیوں کا خاتمہ، تھرڈ پارٹی ایجنسیوں کے ذریعے فائر این او سی کی سہولیت کی فراہمی شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ تمام اصلاحات یونین ٹیریٹری میں ایک مضبوط اور کاروبار دوستانہ صنعتی ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لئے تیار ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ 'بزنس ریفارمز ایکشن پلان (بی آر اے پی)' جسے ڈیپارٹمنٹ فار پروموشن آف انڈسٹری اینڈ انٹرنل ٹریڈ (ڈی پی آئی آئی ٹی) نے شروع کیا ہے، مرکزی حکومت کا ایک اہم منصوبہ ہے جس کا مقصد ریگولیٹری فریم ورک کو آسان بنانا اور ملک میں کاروبار کے لئے سازگار ماحول کو فروغ دینا ہے۔کہ بطور نوڈل محکمہ صنعت وحرفت باقی نکات پر بھی متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر جلد عمل درآمد کو یقینی بنائے گئے۔ڈائریکٹر صنعت و حرفت جموں ارون کمار منہاس نے فوری کارروائی کے لئے متعدد کلیدی اصلاحاتی شعبوں کا خاکہ پیش کیا۔ان میں ماسٹر پلانوں میں زوننگ قوانین کو اپنانا، زمین کے استعمال کی تبدیلی (سی ایل یو) کے عمل کو آسان اور ڈیجیٹائز کرنا، دیہی علاقوں میں صنعتی اکائیوں کے لئے کم از کم سڑک کی چوڑائی کے اصولوں میں درست کرنا شامل ہین۔ اصلاحاتی نکات میں جو معاملات زیر بحث آئے ان میں صنعتی وتجارتی پلاٹوں میں زمین کے نقصان کو کم کرنے کے لئے عمارتوں کے ضوابط میں ترامیم، خطرناک شعبوں میں خواتین کے کام کرنے پر عائد پابندیوں کا خاتمہ، فیکٹری قوانین کے تحت کام کے اوقات کے جائزے، تجارتی اداروں پر کاروباری اوقات کی پابندیوں کا خاتمہ، تھرڈ پارٹی ایجنسیوں کے ذریعے فائر این او سی کی سہولیت کی فراہمی شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ تمام اصلاحات یونین ٹیریٹری میں ایک مضبوط اور کاروبار دوستانہ صنعتی ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لئے تیار ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ 'بزنس ریفارمز ایکشن پلان (بی آر اے پی)' جسے ڈیپارٹمنٹ فار پروموشن آف انڈسٹری اینڈ انٹرنل ٹریڈ (ڈی پی آئی آئی ٹی) نے شروع کیا ہے، مرکزی حکومت کا ایک اہم منصوبہ ہے جس کا مقصد ریگولیٹری فریم ورک کو آسان بنانا اور ملک میں کاروبار کے لئے سازگار ماحول کو فروغ دینا ہے۔

105

(کرائم برانچ کشمیر) کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ یہ مقدمہ اس سال گاندربل ضلع کے پولیس اسٹیشن کنگن میں بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس) 2023 کی دفعہ 316(5)،318(4) کیساتھ 61(2) کے تحت درج کیا گیا تھا۔ترجمان نے کہا کہ یہ معاملہ ایک شکایت سے شروع ہوا، جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ راتھر محلہ کنگن کے ایک شاہنواز احمد شاہ، جو پروبیشنری آفیسر، جے اینڈ کے بینک برانچ کنگن کے طور پر کام کر رہے ہیں، نے شکایت کنندگان سے دھوکہ دہی کی سرمایہ کاری کی تجویز کیساتھ رابطہ کیا۔ شکایت کنندہ کو آن لائن ٹریڈنگ کے ذریعے منافع بخش منافع کا وعدہ کرنے والی مالیاتی اسکیم میں سرمایہ کاری کرنے کا لالچ دیا گیا۔ اقتصادی جرائم ونگ کی تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ شاہنواز شاہ نے اپنے والد غلام نبی شاہ، اسکی بہن رومیسہ جان ساکنان راتھر محلہ، کنگن اور عامر بشیر ماگرے بونی زل ہری پورہ، کنگن کیساتھ مل کر سینکڑوں لوگوں کو دھوکہ دینے کی مجرمانہ سازش رچی۔ دھوکہ دہی اور بے ایمانی کے ذریعہ، اور آن لائن مالیاتی ٹریڈنگ اسکیموں کے بہانے، انہوں نے مبینہ طور پر متاثرین کو 53 کروڑ روپے سے زیادہ کا دھوکہ دیا۔ترجمان کے مطابق اقتصادی جرائم ونگ کی جانب سے عدالت میں ایک ابتدائی چارج شیٹ پیش کی گئی۔انہوں نے کہا کہ چاروں ملزمان پہلے ہی گرفتار ہو چکے ہیں، اور اس آن لائن دھوکہ دہی معاملے کی مزید تحقیقات جاری ہے۔

106

ہے اور مسلح افواج کے ذریعہ استعمال ہونے والے زیادہ تر ہتھیار ہندوستان میں بنائے جاتے ہیں۔'آتمنیر بھارت' کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے کہا کہ خود انحصاری کے بغیر ہم اپنے قومی مفادات کے مطابق عالمی مسائل پر آزادانہ فیصلے نہیں لے سکتے۔انہوں نے کہا '' دفاعی ساز و سامان کی درآمد پر انحصار ہندوستان کی اسٹریٹجک خودمختاری میں رکاوٹ ہے۔ درآمدات تجارت کے توازن کو بری طرح متاثر کرتی ہیں جو ہماری معیشت کے لیے نقصان دہ ہے۔'' انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس سالوں میں دفاعی شعبے نے خود انحصاری کے حصول کی طرف بڑی پیش رفت کی ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت کی کوششوں کی وجہ سے مسلح افواج کے زیر استعمال زیادہ تر ہتھیار ہندوستان میں بنائے جاتے ہیں۔ راجناتھ سنگھ نے کہا ''ہم نان الائنمنٹ پر یقین نہیں رکھتے۔ ہم ایشو بیسڈ ملٹی الائنمنٹ پر یقین رکھتے ہیں۔ آج ہماری سوچ فراری نہیں ہے، بلکہ پرو ایکٹو اور عملیت پسند ہے۔ فیصلے کرتے ہوئے، اب ہم قومی مفاد کی طرف رہنمائی کر رہے ہیں۔بغیر کسی دباؤ کے فیصلے کرتا''۔ سنگھ نے نشاندہی کی کہ حکومت کی کوششوں کی وجہ سے، ہندوستان اب سب سے اوپر کی پانچ معیشتوں میں شامل ہے اور آنے والے سالوں میں یہ 5 ٹریلین امریکی ڈالر کی معیشت بن جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ 60 اور 70 کی دہائیوں میں ہندوستان کا کبھی اس کی کم اقتصادی ترقی کی شرح کیلئے مذاق اڑایا جاتا تھا۔ آج ہم دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہیں۔ سنگھ نے زور دے کر کہا کہ حکومت نے غربت کے مسئلے کو حل کیا ہے، جس کی وجہ سے نیتی آیوگ کے مطابق، پچھلے پانچ سالوں میں 13.5 کروڑ لوگ غربت کی لکیر سے اوپر جا چکے ہیں۔

107

اس موقعہ پر صوبائی کمشنر نے شرکا کے لئے ٹرانسپورٹ پلان کا جائزہ لیا اور ڈل جھیل میں شکاریوں کی ترنگا ریلی کے انتظامات پر بھی غور وخوض کیا۔ اُنہوں نے زور دیا کہ شکاریوں کو ترنگے سے سجایا جائے تاکہ ریلی کے دلکش مناظر کو موثر طریقے سے پیش کیا جا سکے۔ دریں اثناء، اُنہوں نے پنڈال میں پینے کے پانی کی سہولیت اور بجلی انتظامات کا جائزہ لیا اور متعلقہ محکموں کو متعدد ہدایات جاری کیں۔ اُنہوں نے متعلقہ محکموں کو ایس کے آئی سی سی میں تھیم پر مبنی سٹالوں کی تنصیب اور نمائش کے انعقاد کی بھی ہدایت دی۔صوبائی کمشنر نے ثقافتی پروگراموں کی پیشکش، بی ایس ایف کے بینڈ کی پرفارمنس، معزز شخصیات اور وار ہیروز کی عزت افزائی کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے کسی بھی طبی ایمرجنسی کے لئے فرسٹ ایڈ کیمپ اور ایمبولینسز کی تعیناتی کی بھی ہدایت دی۔ ایونٹ مینجر کو واٹر پروف ٹینٹ، نشستوں، سٹیج کے قیام اور ایل ای ڈی سکرینوں کی تنصیب کے وسیع انتظامات کرنے کی ہدایت دی گئی۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر فلوری کلچر، کمشنر ایس ایم سی، سیکرٹری اے اے سی ایل، اے ڈی سی سری نگر، ایل سی ایم اے، ایس آر ٹی سی، ہینڈلوم وہینڈی کرافٹ، پی ایچ ای، کے پی ڈی سی ایل، آر اینڈ بی، پولیس، سی آر پی ایف، بی ایس ایف، آرمی اور ڈسٹرکٹ سینک ویلفیئر آفیسر نے شرکت کی۔عزت افزائی کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے کسی بھی طبی ایمرجنسی کے لئے فرسٹ ایڈ کیمپ اور ایمبولینسز کی تعیناتی کی بھی ہدایت دی۔ ایونٹ مینجر کو واٹر پروف ٹینٹ، نشستوں، سٹیج کے قیام اور ایل ای ڈی سکرینوں کی تنصیب کے وسیع انتظامات کرنے کی ہدایت دی گئی۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر فلوری کلچر، کمشنر ایس ایم سی، سیکرٹری اے اے سی ایل، اے ڈی سی سری نگر، ایل سی ایم اے، ایس آر ٹی سی، ہینڈلوم وہینڈی کرافٹ، پی ایچ ای، کے پی ڈی سی ایل، آر اینڈ بی، پولیس، سی آر پی ایف، بی ایس ایف، آرمی اور ڈسٹرکٹ سینک ویلفیئر آفیسر نے شرکت کی۔

108

۔ دونوں درخواست گزاروں کا موقف تھا کہ مقررہ مدت کے اندر ریاست کی بحالی میں ناکامی وفاقیت کی خلاف ورزی ہے جو کہ آئین کے بنیادی ڈھانچے کا حصہ ہے۔آئین کے آرٹیکل 370 کے سلسلے میں سنائے گئے فیصلے میں، اس وقت کے چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی سربراہی میں 5 ججوں کی آئینی بنچ نے سالیسٹر جنرل تشار مہتا کے اس بیان پر انحصار کیا کہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کیا جائے گا۔ تاہم سالیسٹر جنرل نے مرکز کی جانب سے کوئی ٹائم لائن نہیں دی۔ حالانکہ سپریم کورٹ کے 5 ججوں کی آئینی بنچ نے الیکشن کمیشن آف انڈیا کو 30 ستمبر 2024 تک تنظیم نو ایکٹ کے سیکشن 14 کے تحت تشکیل دی گئی جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کرانے کے لیے اقدامات کرنے کا حکم دیا تھا اور کہا تھا کہ ریاست کو جلد از جلد بحال کیا جائے گا۔ پچھلی سماعت کے دوران سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عدالت عظمیٰ کو بتایا تھا کہ مرکزی وزارت داخلہ کوئی مخصوص ٹائم لائن فراہم نہیں کر سکتی ہے اور ریاست کا درجہ بحال کرنے میں کچھ وقت لگے گا۔ مئی 2024 میں، سپریم کورٹ نے دفعہ 370 کی منسوخی سے متعلق اپنے فیصلے کو چیلنج کرنے والی نظر ثانی کی درخواستوں کو یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا کہ ریکارڈ کی بنیاد پر کوئی غلطی ظاہر نہیں ہوئی اور اس معاملے کو کھلی عدالت میں درج کرنے سے انکار کر دیا۔

109

شروع کر دی ہے۔

110

سی آر راجوری کے دفتر میں اپنے نام 3 مرلہ اراضی کا اندراج کرانا ہے، جس کیلئے اس نے جونیئر اسسٹنٹ کا اضافی چارج رکھنے والے متعلقہ کلرک کے پاس فائل جمع کرائی تھی۔ سب رجسٹرار راجوری نے اس کیلئے 15000 روپے رشوت طلب کی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بعد ازاں مذکورہ مطالبہ پر 4000 روپے تک بات چیت کی گئی۔ چونکہ شکایت کنندہ ایک غریب شخص ہے اور مذکورہ جونیئر اسسٹنٹ کلرک کو غیر قانونی طور پر تسلی نہیں دینا چاہتا تھا، اس لیے اس نے ملزم سرکاری ملازم کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کیلئے اینٹی کرپشن بیورو (ACB) سے رجوع کیا، اس کے مطابق، مقدمہ ایف آئی آر نمبر 04/2025 بعنوانی کی روک تھام ایکٹ، 1988 (جیسا کہ 2028 میں ترمیم کی گئی تھی) ACB پولیس راجوری میں درج کیا گیا تھا، اور تحقیقات کیلئے ایک ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹیم نے ایک کامیاب جال بچھا کر ملزم سرکاری ملازم عمر نواز ولد نصیر حسین ولد ساز، تحصیل تھانہ منڈی کو اس وقت اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، راجوری (نذر یکیشن) کے دفتر میں جونیئر اسسٹنٹ کے اضافی چارج کیساتھ سب رجسٹرار، راجوری کو 4000 روپے رشوت طلب کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ملزم کو قانونی کارروائی کے بعد اینٹی کرپشن بیورو کی ٹیم نے موقع پر ہی گرفتار کیا تھا۔ٹریپ ٹیم سے وابستہ آزاد گواہوں کی موجودگی میں اس کے قبضے سے رشوت کی رقم بھی برآمد کی گئی تھی۔ اس کے بعد، اے سی بی نے بتایا کہ تھانہ منڈی راجوری میں ملزم کے رہائشی مکان کی بھی تلاشی لی گئی، انہوں نے مزید کہا کہ فوری کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔

111

فروخت کی گئیں۔ بڑے پیمانے پر کارپٹ سکیم کے مراکز میں ہاتھ سے بنے ہوئے رنگ برنگے اونی قالین بہت کم وقت میں فروخت ہو گئے جن کی مجموعی فروخت تقریباً 5 لاکھ روپے ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ کے ترجمان نے بتایا، ''محکمہ نے عوامی جوش وخروش کو مدنظر رکھتے ہوئے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کارپٹ ٹیکنالوجی (آئی آئی سی ٹی) سری نگر میں تربیت یافتہ کاریگروں کی تیار کردہ مصنوعات کی نیلامی کا فیصلہ کیا ہے جہاں ریشم اور اون دونوں قسم کے قالین سب سے زیادہ بولی لگانے والے کو فروخت کئے جائیں گے۔'' ڈسٹرکٹ ڈیپارٹمنٹل سٹالوں پر بھی متاثر کن فروخت دیکھنے کو ملی جہاں صارفین نے کریول، سوزنی کڑھائی والی شالیں، زری کڑھائی والے خواتین کے سوٹ اور پھیرن، چین سٹچ، ٹیپسٹری، نمدہ مصنوعات، پیپر ماشی اور بید کی بنی ہوئی یادگاری وسجاوٹی اشیاء خریدیں۔ ترجمان نے مزید کہا کہ محکمہ کے ''سکول آف ڈیزائنز'' ونگ کے ذریعے ''کانی بنائی'' اور نایاب ''پشمینہ کے ہاتھ سے کتائی کے نادر فن کا لائیو بھی پیش کیا گیا۔ اُنہوں نے مزید کہا، ''قومی ہینڈلوم ڈے نے ہمیں سری نگر شہر کی اس انفرادیت کو اُجاگر کرنے کا موقعہ بھی فراہم کیا ہے جسے ورلڈ کرافٹ کونسل اور یونیسکو کی کریئیو سٹیز نیٹ ورک کے تحت 'کرافٹ سٹی' کے طور پر تسلیم کیا ہے۔'' ترجمان نے بتایا کہ ٹریڈ پروڈکٹ سیل 10 اگست تک جاری رہے گی جب کہ دوسرا گاندھی شلپ بازار 20 سے 27 اگست تک کشمیر ہاٹ میں منعقد ہوگا جو مقامی خریداروں کو شاندار اور مستند ہاتھ سے بنی مصنوعات گھر لانے اور 'بی لوکل فار ووکل' مہم کا حصہ بننے کا ایک شاندار موقعہ فراہم کرے گا۔

112

اشیاء میں مصنوعی کھانے کے رنگوں کے استعمال سے سختی سے گریز کریں۔ حکومت نے کہا ہے کہ یہ نوٹس صحت عامہ اور فوڈ سیفٹی کے مفاد میں جاری کیا جا رہا ہے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز سے تعاون کی درخواست کی جاتی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ صرف محفوظ، صحت بخش خوراک ہی صارفین تک پہنچ

Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub... issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Lubnan Zehra D/o Shabir Ahmad Dar R/o Gund Ibrahim pattan with verified date of birth 22/08/2022 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

SD
Naib Tehsildar Pattan

PUBLIC NOTICE

My caste is wrongly mentioned in Electricity Agreement as Ganie,however my actual caste is Doom.i want to correct the same, if any body has any objection in this regard he/ she may contact office of AEE PDD Narbal budgam within a period of seven days after completion of said period no objection will be entertained.

Through..
Habibullah Doom
S/o:Gh Mohd Doom
R/o : Kawoosa khalisa Magam Budgam

PUBLIC NOTICE

I Ghulam Mohammad Khan have applied for DOB certificate of My Son Sadakat Ahmad khan whose DOB as School Record is 10-03-2021 .In this regard if any body has any objection he/she may file the same in the office of Block Development officer Sogam within the period of 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

R/o Diver lolab

Office of the Executive Magistrate 1st Class Pattan..

Sub... issuance of registration order in respect of delayed birth...

Public Notice...

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Farhan Reyaz s/o Reyaz Ahmad Dar R/o Palhallan Tehsil Pattan with verified date of birth 22/07/2019 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained..

SD
Executive Magistrate 1st class Pattan

Office of the Executive Magistrate 1st class Pattan..

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth BDO Lalpora has submitted a case file pertaining to birth of Tanveer Ahmad Ganie s/o Ah Gani Ganie R/o Mamoosa with verified date of birth 01/02/1991 occurred at home in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained..

SD
Executive Magistrate 1st class Pattan

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SOFI MEHBOOB

1. NISAR AHMAD MUNSHI S/O GHULAM MOHAMMAD MUNSHI R/O BUCHPORA SGR
2.MOHAMMAD AMIN SOFI S/O GHULAM MOHAMMAD SOFI R/O GOGJIBAGH SGR

SITE AT JAWAHAR NAGAR SRINAGAR.

VERSUS

Public at Large .

,non-caveators

In the matter of : CAVEAT PETITION

May it please your Honour,

The Caveators humbly submit as under:

That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of LawThat the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE NASIR NIYAZ

1. MOHAMMAD AFZAL NAJAR S/O HABIBULLAH NAJAR
2.MUSAIB AFZAL NAJAR S/O MOHAMMAD AFZAL NAJAR
BOTH R/O BAGH I NAND SINGH CHATTABAL

VERSUS

Public at Large .

,non-caveators

In the matter of : CAVEAT PETITION

May it please your Honour,

The Caveators humbly submit as under:

That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may got an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of LawThat the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice.

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Mechanical Irrigation Division Baramulla

Short Term e-Tender

NIT No: E-18 of 2025-26

For and on behalf of Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu & Kashmir, e-tenders In two covers are invited from experienced, reputed and registered firms/ genuine manufacturers/authorized distributors/dealers/workshop holders / SSI Unit holders for the following maintenance works of electromechanical equipment's

S. No.	Name of work	cost of tender document	Estimated Cost	Earnest money	Validity of offer	Time of completion	Programme Head	Whether Accorded Position of Funds	Tender ID no.
01	Repairs to VT pump (unit 2nd(of discharge 06 cusec to be carried out at Lift Irrigation Scheme Baghichetkak of MISD Sopore.	Rs. 50.00	Rs. 0.445	Rs. 890.00	120 days	07 days	M&R 2702	Within the ceiling of Budgetary Provisions of ARD 2024-25 / AAA awaited. Funds demanded funds awaited.	2025_IFC_283538_1
02	Repairing of 100 K V A Level II HT transformer at Lift Irrigation Scheme Nathipora of MISD Sopore.	50.00	Rs. 0.385	Rs. 770.00					2025_IFC_283538_2
03	Repairing of 07 cusec horizontal pump at LIS Achabal 2nd of MISD Sopore.	50.00	Rs. 0.205	Rs. 410.00					2025_IFC_283538_3

The tenders consisting of qualifying/eligibility criteria, technical specifications, general and commercial terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the website https//:jktenders.gov.in from 07-08-2025)04:00pm.(

The bids shall be submitted in electronic format on the website https//:jktenders.gov.in from 07-08-2025)06:00pm(to 13-08-2025)6:55pm .(The bids uploaded on the website up to due date and time will be opened on the time and date, in the office of the Executive Engineer, Mechanical Irrigation Division Baramulla in presence of the bidders who wish to attend, In case offices happen to be closed due to holiday, or any other reason, on the schedule date of opening, the bids will be opened on the next working day at the scheduled time and venue.

The complete bidding shall be online . Prequalification bids shall be opened online in the office of the Executive Engineer, Mechanical Irrigation Division Baramulla on 14-08-2025 at 13:00pm after which the financial bids of qualifying bidders shall be opened on the same day.

The bids for the work shall remain valid for a period of 120days from the date of opening of bids.

No. MIDB/CC-02/1600-05 Dated: 07-08-2025

Sd/-Executive Engineer
Mechanical Irrigation Division
Baramulla

DIPK No: 4973/25

Union Territory of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER(R&B DIVISION Uri

NOTICE INVITING E-TENDER

eNIT No 29 of 2025-26/3321-29/R&B Uri e-tendering DATED: 07 08 2025

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (in single cover system(are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt.,CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works -:

S. No.	NameofWork	Adv. Cost Rs.	Cost of T/DOC	E/Money In Rs	Time for completion of work	Time&Date of opening o f Bid	Class of Contractor	M.H of Account
01	Construction of Library Room at High School Trikanjan	24.82	800.-/	49650/	4 Months	14.08.2025	BEE CEE	PM Shri (SAMAGRA)

Project Authority: State Project Director SAMAGRA

1.The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities) B.O.Q.,(Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below -:

1	Date of Issue of Tender Notice	07.08.2025
2	Period of downloading of bidding documents	07.08.2025 from (12:00PM(to 14.08.2025)02:00PM(
3	Bid submission Start Date	07.08.2025 from (12:00PM(
4	Bid Submission End Date	14.08.2025) 02:00PM
5	Date & time of opening of Bids (Online(	14.08.2025)03:00PM(in the office of Executive Engineer R&B)Division Uri

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan debited under M.H-0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Uri (tender inviting authority) (The Date of Treasury Challan should bebetween the date of start of bid and Bid Submission End date(

3. At the time of tendering, all the bidders must upload earnest money/bid security equal to 2 %of the AdvertisedCost in the form of CDR/FDR/ pledged to the tender receiving authority i.e. Executive Engineer R&B(Division Uri(The date of Earnest money should be between Date of Start of bid and bid submission End date .(The successful (1st lowest(bidder will have to provide Performance security @ 5 %of Allotted cost in shape ofCDR/FDR at the time of contract award. The earnest money/bid security of 2 %will be released to the successful bidder only .after the submission of performance security of 5 %of the total allotted cost which will be released after successful completion of the DLP.

3)a(Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.

3).c(The Earnest Money/Performance Security shall be forfeited if:

)i(Any bidder/tenderer withdraws his bid/tender during the period of bid validity or makes any modification in the terms and conditions of the bid.

)ii(Failure of successful bidder to furnish the required performance security within specified time period before issue of letter of intent.

)iii(Successful Bidder fails to execute the agreement within 28days after fixation of contract.

)iv(If at any stage of work, the Bidder back up from the contract, again the Performance security/EMD as well as work done claim will be forfeited.

4.The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B(Division Uri(tender receiving authority.(

5.The bids for the work shall remain valid for a period of 120days from the date of opening of Technical bids

No.:.2025-26/3321-29 Dated: 07-08-2025

Sd)-/Er. FayazKumar(
Executive Engineer,
R&B Division, Uri

DIPK No: 4968/25

بچوں کی پرورش میں غفلت نہ برتیے

مسلسل ذہنی اذیت اور تشدد بچے کو چڑ چڑا، بدلحاظ اور بدتمیز کر دیتے ہیں

نئی دہلی (ایم این این): دوست کی طرف جانا ہوا۔ مہمان خانے میں بیٹھے ہوئے تھے کہ قریبی گھر سے اونچی آواز میں بولنے کی آوازیں آنا شروع ہوگئیں۔ تجسس نے معلوم کرنے پر مجبور کیا اور پتا چلا کہ ماں اور بیٹے کے درمیان تلخ کلامی ہورہی ہے۔ بچہ ساتویں جماعت کا طالب علم تھا جو پڑھنے سے جان چھڑوا رہا تھا۔ ماں کی آواز سے اونچی آواز اس کے بیٹے کی تھی۔ اگر ماں ایک بات کرتی تو بیٹا آگے سے دو باتیں سناتا۔ مسئلہ صرف یہ تھا کہ ماں جی پڑھانا چاہ رہی تھیں اور بچہ اس وقت پڑھنے سے انکاری تھا۔ بچہ اگر بدتمیزی کر رہا تھا تو ماں جی بھی غصے میں زبان پر آئی بات روکنے سے انکاری تھیں۔ کوئی 10 سے 15 منٹوں تک یہ سلسلہ جاری رہا، پھر نجانے کیسے تھم سا گیا۔ یہ مسئلہ موجودہ نسل کے ساتھ بڑی شدت سے جڑا ہوا ہے۔ والدین کے پاس اپنے بہانے ہیں، جب کہ اولاد کے پاس اپنی مصروفیات ہیں۔ کچھ مصروفیات ایسی ہیں جو جان بوجھ کر ہم نے اپنے اوپر ایسی مسلط کر لی ہیں کہ جیسے ان کے بغیر ہمارا گزارا نہیں۔ ہمیں ذہن میں رکھنا چاہیے کہ وقت کرتا ہے پرورش برسوں حادثہ ایک دم نہیں ہوتا اکثر و بیشتر گھروں میں یہ مسئلہ اس وقت پوری شدت سے موجود ہے۔ والدین بچوں سے دور اور بچے والدین کی الفت سے نابلد ہوکر نقصان دہ چیزوں میں پناہ ڈھونڈنے کی ناکام کوشش کرتے نظر آتے ہیں۔ بچوں کے بات نہ ماننے کی وجوہ میں سے ایک وجہ یہ بھی ہے کہ والدین انھیں وقت نہیں دیتے۔ اگر کچھ والدین وقت دیتے بھی ہیں تو وہ صرف پڑھائی یا نصیحت کیلیے ہوتا ہے۔ ہم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ بچہ وہی کامیاب ہوگا جو پڑھ لکھ جائے گا۔ حالانکہ ایسے واقعات موجود ہیں کہ پڑھائی سے بھاگے ہوئے افراد نے پرسکون اور اچھی زندگی گزاری ہے۔ ہم تربیت کی طرف توجہ دینے کے بجائے کتابوں کو رٹا لگوانے پر زور دیتے ہیں۔ ہم بچے کو خودکار مشین سمجھتے ہیں کہ اس کے کوئی جذبات نہیں ہیں۔ بس ایک پروگرامر کی طرح بچے کو کمانڈ دے کر سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنا فرض پورا کرلیا ہے۔ کھانا، پینا، جیب خرچ، اسکول کے اخراجات، ہوم ٹیوشن کے لوازمات اور نت نئے کھلونوں سے آراستہ کمرہ دے کر احسان جتاتے پھرتے ہیں کہ اتنا کچھ کرنے کے بعد بچے ہماری بات نہیں مانتے اور نہ ہی ہمیں فوقیت دیتے ہیں۔ ہمیں ذہن نشین کرلینا چاہیے کہ بچہ کبھی بھی والدین کی طرف سے دی جانے والی سہولیات کی وجہ سے قریب نہیں ہوتا، یہ صرف ذریعہ ہوسکتے ہیں۔ بچہ بچپن سے ہی سیکھنا شروع کر دیتا ہے، بلکہ بچپن میں سیکھنے کا عمل تیز ہوتا ہے۔ بچے نے ہر وہ کام کرنا ہوتا ہے جو وہ اپنے سامنے ہوتا دیکھتا ہے۔ بچے کے سامنے ایک دوسرے کو عزت سے پکاریے، زمانے کی رفتار سے ہم آہنگ ہونے کی کوشش کیجیے اور بچے کی تربیت اس نہج پر کیجیے کہ وہ اپنے کام خود سے کرسکے۔ اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب اسے چھوٹی سی عمر میں ہی چھوٹے چھوٹے کام کرنے کو دیے جائیں۔ جب بچے حد سے زیادہ بدتمیز ہوجائیں تو ہم نفسیات کے ماہرین کے پاس جا پہنچتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ بچوں کی کاؤنسلنگ کروانے سے پہلے والدین کو اپنی کاؤنسلنگ لازمی کروانی چاہیے، بلکہ صرف اپنی ہی کاؤنسلنگ کروائیں تو شاید بہت ہی کم بچے کی کاؤنسلنگ کی ضرورت پڑے۔ ماہر نفسیات کے پاس جاکر بھی آپ کا بچہ کیا کرتا ہے؟ کبھی غور کیجیے گا۔ ماہر نفسیات اسی بچے کو قابو کرتا ہے، جسے پورا گھر قابو کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے۔ وجہ تشدد پسندانہ رویہ اور وہ طنزیہ نظریں ہوتی ہیں جو بچے کو اکساتی ہیں کہ وہ کچھ الٹا سیدھا کرے۔ ماہر نفسیات بچے کے سامنے ایک خالی سلیٹ کی مانند جاتا ہے اور بچے کو موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ اپنا سارا غبار لکیروں، ٹوٹے پھوٹے لفظوں اور ادھ لکھے حروف کی شکل میں اس پر لکھ دے۔ جب بچے کا غبار، غصہ اور شکایات ختم ہوتی ہیں تو ماہر نفسیات آپ کی فراہم کردہ معلومات کو خوب صورتی سے، مٹھاس سے اور شیریں آواز میں اس کے دماغ میں انڈیل کر اسے قائل کرتا ہے کہ وہ اپنے والدین کا خیال کیا کریں۔ بس انداز بدلا گیا اور بچے کو وہی بات اپنے فائدے کی لگی جس کی وجہ سے اس نے جان و دل سے اسے قبول کرلیا۔ یہی وقت اگر آپ بچے کو دیں تو وہ آپ کے ساتھ اپنے مسائل بانٹے گا۔ آپ کو اپنے رویے سے اسے قائل کرنا ہوگا کہ آپ اس کا بھلا چاہتے ہیں۔ یاد رکھیے کہ بھلا جوتے مارنے سے نہیں ہوتا اور نہ بچے کی عزت نفس کو سر بازار مجروح کرنے سے ہوتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کا مفہوم ہے کہ دوست کو نصیحت اکیلے میں کرنی چاہیے۔ اولاد تو دوست سے بڑھ کر ہوتی ہے تو کیوں ہم اسے سب کے سامنے ذلیل کرکے فخر کر رہے ہوتے ہیں کہ وہ بڑا فرمانبردار ہے۔ حالانکہ وہ اگر خاموش ہے تو صرف اس لیے کہ مزید تماشا نہ بنے۔ مسلسل ذہنی اذیت اور تشدد اسے چڑچڑا، بدلحاظ اور بدتمیز کردیتے ہیں اور بعض اوقات تو بات خودکشی تک پہنچ جاتی ہے۔ ہم سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ اسے کسی کی نظر لگ گئی ہے، حالانکہ معاملات ہم نے خود خراب کیے ہوتے ہیں۔ بجا کہ نظر کا معاملہ بھی ہے لیکن اس سے ہٹ کر بھی بہت کچھ ایسا ہوتا ہے جو ہمیں اپنے آپ میں بہتر کرنا ہوتا ہے۔ ہم نے پتا نہیں کہاں سے ایک خول چڑھا لیا ہے اپنے اوپر کہ بچوں کے ساتھ ہنسی مذاق نہیں کرنا، ان سے ہنسنا نہیں ہے، انھیں اپنے ساتھ باہر نہیں لے کر جانا اور نہ ہی ان کے ساتھ دوستانہ ماحول رکھنا ہے۔ ہمیں رعب و دبدبے میں رہنا ہے تاکہ وہ سدھر کر اپنی دنیا بنالیں۔ تو جناب معذرت کے ساتھ آپ اپنے بچے پر ظلم کر رہے ہیں۔ اسے لطف اندوز ہونے دیجیے، اپنے ساتھ کھیلنے دیں اور اسے اپنی عمر کے کام کرنے دیں تاکہ وہ سمجھ سکے کہ تجربات سے کیسے سیکھنا ہے۔ غلط و صحیح کا فیصلہ کرنے دیں۔ آپ بس نظر رکھیں تاکہ ان میں احساس پیدا ہو۔ خدارا! اپنے بچوں کو وقت دیجیے تاکہ وہ آپ کی بات سنیں اور اخلاقی پستیوں میں گرنے سے محفوظ رہ سکیں۔

پھولوں کا بادشاہ گلاب۔۔۔۔۔کئی ادویات میں بھی مستعمل ہے

نئی دہلی (ایم این این): شکل اور من پسند خوشبو کی وجہ سے پھولوں کا بادشاہ کہلاتا ہے۔ اس کی کاشت پوری دنیا میں مختلف ناموں سے کی جاتی ہے۔ گلاب کی 100 سے زیادہ انواع (Species) ہیں۔ جبکہ رنگوں کے اعتبار سے بھی یہ سفید، سرخ، سیاہ، صندلی اور کئی رنگوں میں ہوتا ہے۔ یہ سدا بہار ہے اور محبت کے اظہار کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ گلاب کے پودوں کی بہت سی اقسام ایشیاء میں پائی جاتی ہیں۔ جبکہ پاکستان میں بھی اب یہ تمام اقسام موجود ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ گلاب ایسی جگہ اگانے چاہئیں، جہاں روزانہ چھ گھنٹوں تک اسے سورج کی روشنی میسر ہو۔ جبکہ کچھ باغبانوں کا کہنا ہے کہ گملے میں لگے گلاب آسانی سے بڑے ہوتے ہیں۔ ان کی نشوونما اچھے طریقے سے ہوتی ہے۔ جب بھی آپ گلاب اگائیں تو گہرائی کی مٹی گیلی ہونی چاہیے۔ پانی ہمیشہ صبح کے وقت دینا چاہیے۔ لیکن بہت زیادہ پانی نہ دیں۔ گلاب برطانیہ اور امریکہ کا قومی پھول ہے۔ اور اس کے علاوہ یہ اسلام آباد وفاقی دارالحکومت کا علاقائی پھول بھی ہے۔ زمانہ قدیم میں گلاب اور اس کی دوائی خاصیتوں اور فوائد کے بارے میں روایات بہت عام تھیں۔ ڈاکٹر لنڈ لے نے گلاب کے موضوع پر اپنے مقالے میں صرف گلاب کے بارے میں ایک الگ قرابادین (فارما کوپیا) مرتب کرنے کی ضرورت پر زور دیا تھا۔ عرق و عطر کی کشید سے پہلے، گلاب کے تمام اجزاء علاجی مقاصد کے لئے استعمال ہوتے تھے۔ گلاب اس اعتبار سے ایک نہایت مفید عطیہ خداوندی ہے کہ اس سے توانائی کے علاوہ صحت و تندرستی کے احساس میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔ روغن گلاب کی خصوصیات: گلاب دافع ورم، جراثیم کش، مانع تشنج اور دافع دق و سل ہوتا ہے۔ اس میں وائرس اور پھپھوندی دور کرنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔ گلاب کے روغن میں زخم بھرنے، پیشاب صاف لانے، بدبو دور کرنے کی خاصیت بھی پائی جاتی ہے۔ روغن گلاب میں کی اثرات نہیں ہوتے اس اعتبار سے یہ محفوظ ہوتا ہے۔ خالص عطر گلاب کے لگانے سے بعض لوگ ہلکی خارش محسوس کرسکتے ہیں اس کے کھانے سے بھی کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ لیبارٹری ٹیسٹ میں بھی اس کی مانع وائرس صلاحیت کی توثیق ہوئی ہے۔ عرق گلاب: اس کے اثرات بھی روغن گلاب جیسے ہی ہوتے ہیں۔ اس کی لطیف خوشبو فرحت بخشتی ہے اور اس میں شامل قدرتی تیزاب، موثر مانع ورم ہونے کی وجہ سے جلد کا اچھا محافظ ثابت ہوتا ہے۔ خشک اور نازک جلد کا عرق گلاب اچھا معاون ہوتا ہے۔ آنکھوں کی سوجن اور جلن اس سے دور ہوتی ہے۔ روغن گلاب کے طبی استعمال: روغن گلاب خشک اور شکستہ جلد کے علاوہ ایگزیما اور حساس جلد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے جلد کی خارش، خشکی اور ورم بھی دور ہوتا ہے۔ بوڑھی ہوتی جلد پر اس کی مالش بہت مفید ثابت ہوتی ہے، یعنی جھریاں کم پڑتی ہیں۔ روغن گلاب سے تیار کیا ہوا مرہم، اشعاع اور سورج کی کرنوں کی وجہ سے جلد کے سرطان میں مبتلا مریضوں کے لئے مفید ثابت ہوا۔ جلد کے ریشوں کی ٹوٹ پھوٹ بھی اس سے رُک گئی۔

شملہ مرچ

تیکھی نہیں پھر بھی کہلاتی ہے مرچ

(ایم این این): ساتھ ہی دماغ میں تیزی اور تلملاہٹ کا تصور آتا ہے مگر مرچ کے خاندان کی رکن شملہ مرچ چونکہ اپنے ذائقہ میں کم تیزی رکھتی ہے اس لئے کچھ علاقوں میں یہ سویٹ پیپر کے نام سے بھی پہچانی جاتی ہے۔ شملہ مرچ سبز کے علاوہ زرد عنابی، نارنجی اور لال رنگ میں بھی پائی جاتی ہے اور کھانوں میں لذت کے ساتھ خوش رنگی بھی بڑھانے میں مددگار ہوتی ہے۔ غذائیت کے اعتبار سے شملہ مرچ میں وٹامن C اور اینٹی آکسیڈنٹس کی مقدار خاصی ہوتی ہے۔ سبز کے مقابلے میں سرخ شملہ مرچ میں دگنی مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔ 100g شملہ مرچ میں تقریباً 20 K.Cal (کیلوری) ہوتی ہے۔ دیگر اجزاء میں کاربوہائیڈریٹس، فائبر، بیٹا کیروٹین کے علاوہ وٹامن B کمپلیکس، وٹامن E,K اور C موجود ہوتا ہے۔ جبکہ معدنیات میں یہ انسانی جسم میں کیلشیم، آئرن، میگنیزیم، میگنیز، پوٹاشیم اور زنک کی کمی دور کرنے کے لئے مددگار غذا ہے۔ اس لئے اسے غذا میں شامل کرکے صحت بخش کھانے بنائے جاتے ہیں۔ چائنیز کھانے دنیا میں صحت بخش، متوازن، خوش ذائقہ اور خوش رنگ مانے جاتے ہیں اور ان میں ان رنگ برنگی مرچوں کا استعمال ان کی غذائیت اور جاذبیت کو بڑھانے میں معاون ہوتا ہے۔ دنیا بھر میں سب سے زیادہ کاشت چین میں کی جاتی ہے جبکہ ان کا اصل وطن (Mexico) میکسیکو کو مانا جاتا ہے جہاں سے یہ تمام دنیا میں پھیلی ہے۔ معتدل آب و ہوا میں اس کی کاشت دنیا کے ہر حصے میں کی جاتی ہے۔ چونکہ ان میں پانی کی مقدار کچھ زیادہ ہوتی ہے اس لئے ان کو زیادہ عرصہ اسٹور نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اس لئے تازہ بہ تازہ استعمال کیجئے اور ان میں موجود غذائیت سے فائدہ اٹھائیں کیونکہ ان کے خوبصورت رنگوں کی وجہ سے جو لوگ سبزیاں کھانے سے رغبت نہیں بھی رکھتے ہیں ان کو کھانے کے لئے متوجہ ضرور ہوتے ہیں۔ بیٹا کیروٹین ایسا اینٹی آکسیڈنٹ ہے جو جسم کے کیمیائی عمل سے متاثر ہوکر وٹامن A کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔

خشک میوہ جات کھانے والے حد میں رہیں

پھلوں کو دھوپ میں خشک کرکے خشک میوہ جات بنائے جاتے ہیں

(ایم این این): بھرپور ہوتے ہیں۔ یہ مدافعتی نظام کو بہتر کرتے اور مختلف بیماریوں سے لڑتے ہیں۔ ان میں کینسر سے بچنے کے لئے وٹامن A اور K اور اینٹی آکسیڈینٹ کے علاوہ پوٹاشیم، آئرن، فولٹ، کیلشیم اور میگنیشیم جیسے غذائی اجزا شامل ہیں۔

تازہ پھلوں کے مقابلے میں خشک میوہ جات وٹامنز، منرلز، اینٹی آکسیڈنٹس کے ساتھ ساتھ قدرتی فرکٹوز سے بھرپور ہوتے ہیں۔ اگرچہ خشک میوہ جات ہماری صحت کے لیے مفید ہوتے ہیں لیکن ان کا زیادہ استعمال ہماری صحت خراب بھی کرسکتا ہے۔

اگر ہم انہیں روزانہ اپنے کھانے میں استعمال کرتے ہیں تو ان کا استعمال مناسب مقدار ہی میں کرنا بہتر رہے گا۔ خشک میوہ جات میں فائبر کافی مقدار میں پایا جاتا ہے، اس کا زیادہ استعمال کرنے سے قبض، اسہال، گیس اور پیچش کی تکلیف میں مبتلا ہوسکتے ہیں یا جلدی مسائل لاحق ہوسکتے ہیں۔

☆ اخروٹ مقدار میں کم کھانے چاہئیں کیونکہ یہ گلے میں خراش اور منہ میں چھالے بننے کا سبب بن سکتے ہیں۔ اس سے میٹابالزم تیز ہوجاتا ہے۔ اخروٹ کھانے کے بعد چائے پینا نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ اخروٹ میں بے شمار فوائد موجود ہونے کے ساتھ چند نقصانات بھی پائے جاتے ہیں۔

اگر جسم میں حرارت کا تناسب حد سے زیادہ بڑھ گیا ہے تو اخروٹ کا استعمال نہیں کرنا چاہیے ورنہ اخروٹ گرم ہونے کی وجہ سے جسم کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے اخروٹ بے حد نقصان دہ ہے۔

☆ کشمش میں کم چکنائی ہوتی ہے۔ یہ وٹامنز، معدنیات اور اینٹی آکسیڈینٹس کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ یہ عمل انہضام کو بہتر بناتی ہے۔ خون کی کمی سے بچاتی ہے جبکہ کینسر سے بچاؤ میں بھی معاون ہے، اسی طرح یہ آنکھوں کی صحت کے لیے بھی مفید ہے۔ شوگر کو کم کرتی ہے۔ منہ کی صحت کو برقرار رکھتی ہے۔ ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے اور سوجن کو کم کرتی ہے۔ تاہم ان باتوں کے باوجود ہر چیز کی طرح کشمش کا زیادہ کھانا بھی مناسب نہیں بلکہ اس سے صحت کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ پیچیدگیوں پیدا ہوسکتی ہیں۔ یو ایس ڈی اے کے مطابق کسی بھی شخص کے لیے کشمش کی مثالی مقدار روزانہ تقریباً چالیس سے پچاس گرام ہوسکتی ہے۔

☆ کھجور سے بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں لیکن کوشش کرنی چاہیے کہ کھجور کو ہمیشہ کسی دوسری چیز کے ساتھ ملا کر کھایا جائے۔ کھجور میں مٹھاس بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے یہ شوگر کے مریضوں کی شوگر بڑھا سکتی ہے۔

اس لیے کھجور ہمیشہ کم مقدار میں کھانی چاہیے۔ زیادہ کھجور کھانے سے پیٹ بھی خراب ہوسکتا ہے۔ کھجوریں دن کے بہترین آغاز اور میٹابولزم میں اضافے کے لیے بھی ضروری تصور کی جاتی ہیں۔ چنانچہ ماہرین روزانہ درمیانے سائز کی ایک سے دو کھجوریں استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

☆ بادام دل، دماغ اور جلد کی صحت کے لیے بہترین تصور کیے جاتے ہیں۔ بادام میں موجود وٹامن ای، میگنیشیم اور پوٹاشیم کی مقدار خون کی گردش بہتر بنانے کے ساتھ دل کی کارکردگی بہتر بناتے ہیں اور طبی ماہرین صحت کے لیے 4 سے 7 بادام یومیہ تجویز کرتے ہیں۔

کڑوے بادام کسی صورت نہ کھائیں کیونکہ ان میں ایک خاص قسم کا زہر پایا جاتا ہے جو آنکھوں کی بیماری کا باعث بنتا ہے۔

☆ پستے میں بادام، کاجو اور اخروٹ کے مقابلے کہیں زیادہ پروٹین اور کم فیٹ پایا جاتا ہے، دوسری جانب پستے اولک ایسڈ، وٹامن ای اور کیروٹین سے بھی مالا مال ہونے کے سبب انسانی صحت کے لیے بہترین تصور کیے جاتے ہیں تاہم طبی ماہرین کی جانب سے یومیہ 20 گرام سے زیادہ پستے استعمال کرنے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ بلڈ پریشر اور دل دماغ کے لئے نہایت مفید ہے۔

پورے دن میں مٹھی بھر پستہ کھانے سے اینٹی آکسیڈنٹس، منرلز، وٹامنز اور پروٹین کی مطلوبہ مقدار حاصل ہوجاتی ہے۔ عام طور پر پستے سے کھانسی کا علاج کیا جاتا ہے، تاہم اگر یہ مطلوبہ مقدار سے کھایا جائے تو کھانسی کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

☆ چلغوزے کھانا گردوں اور جگر کے لئے بے حد مفید ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں کولیسٹرول نہیں پایا جاتا اور ان کے کھانے سے وزن بھی کم ہوتا ہے۔ چلغوزے کو ہمیشہ کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنا چاہیے ورنہ یہ بھوک ختم کر دیتا ہے اور پھر چلغوزے سر درد اور جسم کے مختلف حصوں میں درد کا باعث بنتے ہیں۔

☆ کاپر، میگنیشیم اور نہ جمنے والی چکنائی کی وجہ سے کاجو کو ہر عمر اور جنس کے افراد کیلئے بہت موزوں تصور کیا جاتا ہے۔ دیگر ڈرائی فروٹس کے برعکس کاجو کا چھلکا ذرا زہریلا ہوتا ہے، اس لئے اس کا چھلکا آتار کر کھایا جاتا ہے۔

ریشہ خراش، پھٹی ہوئی ایڑیوں اور اینٹی فنگل ٹریٹمنٹس میں استعمال کرسکتی ہیں۔ ایسی خواتین جنہیں زیادہ پسینہ آتا ہو آن کے لئے کاجو نقصان دہ ہے۔ ویسے تو کاجو کھانے سے پیٹ کو بہت سے فائدے ہوتے ہیں لیکن اگر آپ اس کا استعمال بہت زیادہ کرلیتے ہیں تو یہ آپ کے پیٹ کو نقصان پہنچا سکتا ہے لہٰذا کاجو کا استعمال صحیح طریقے سے اور محدود مقدار میں کریں۔

☆ مونگ پھلی وزن میں اضافہ کا باعث بنتی ہے تاہم مونگ پھلی کی افادیت بڑھانے کے لئے ساتھ گڑ کا استعمال بھی کریں۔ مونگ پھلی کے اندر کا سرخ چھلکا آتار کر کھانا چاہیے۔ اکثر لوگ سمجھتے ہیں کہ مونگ پھلی کھانسی کا موجب ہے حالانکہ اس کی وجہ کچی مونگ پھلی ہوتی ہے۔

☆ انجیر بہت زیادہ مقدار میں کھانے کے وقت آپ کو محتاط رہنے کی ضرورت ہے، کیونکہ اس سے قے سے اسہال اور یہاں تک کہ خارش والی جلد تک الرجک ردعمل پیدا ہوسکتا ہے۔ حساس جلد یا الرجی کی تاریخ کے حامل افراد، انجیر کھانے جلد یا جلد پر لگانے سے گریز کریں۔

محققین کا کہنا ہے کہ خشک میوہ جات بہترین اجزا کے حصول کا اچھا ذریعہ ہے مگر لوگوں کو یقینی بنانا چاہیے کہ ان میں چینی موجود نہ ہو۔

ڈرائی فروٹ خریدتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ جو ڈرائی فروٹ ہم خرید رہے ہیں، ان میں کتنی کیلوریز ہیں یا اس میں چینی کا کتنا استعمال کیا گیا ہے۔ بعض ڈرائی فروٹ کو میٹھا کرنے کے لیے پھلوں کے رس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ شوگر کے مریضوں کو ایسے ڈرائی فروٹ استعمال نہیں کرنے چاہئیں کیونکہ ان کے استعمال سے شوگر بڑھ سکتی ہے۔

واضح رہے کہ خشک میوہ جات میں قدرتی شکر فروکٹوز کی شکل میں ہوتی ہیں۔ ڈرائی فروٹ کو نمی سے بچانے اور ایک دوسرے کے ساتھ چپکنے کی وجہ سے چینی کی ایک تہہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ آپ جانتے ہی ہیں کہ شوگر کا زیادہ استعمال دانتوں کی خرابی کا باعث بنتا ہے۔

تل میں بیشمار فوائد موجود ہونے کے ساتھ تل کے کچھ نقصانات بھی ہوتے ہیں۔ اگر جسم میں حرارت بڑھ جائے تو تل کا استعمال نہیں کریں۔ کیونکہ تل بہت زیادہ گرم ہوتے ہیں۔

گرم مہینوں میں تل کا استعمال ہرگز نہ کریں۔ تل کے استعمال کا بہترین وقت سردیاں ہیں۔ گرم علاقوں میں زیادہ تل نہیں کھانے چاہیے۔ موٹاپے کے شکار افراد تل کو دودھ کے ساتھ استعمال نہیں کریں کیونکہ یہ وزن بہت تیزی سے بڑھاتا ہے۔

محمد صلاح، اشرف حکیمی اور عثمان ڈیمبلے بیلون ڈی اور کیلئے نامزد

نئی دہلی (ایم این این): بیلون ڈی اور کو فٹبال کا سب سے باوقار ایوارڈ سمجھا جاتا ہے۔ مردوں اور خواتین کے بیلون ڈی اور ۵۲۰۲ء دونوں کے لیے شارٹ لسٹ کا باضابطہ اعلان کر دیا گیا ہے۔ فرانس فٹبال یہ ایوارڈ دیتا ہے۔ اس فہرست میں پیرس سینٹ جرمین فٹبال کلب کے ۱۲ اسٹار کھلاڑی عثمان ڈیمبلے اور اشرف حکیمی کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ اس میں بہترین خاتون اور مرد فٹبالر کے ساتھ ساتھ بہت سے دوسرے ایوارڈس بھی شامل ہیں۔ ان میں بہترین گول کیپر، بہترین نوجوان کھلاڑی، بہترین کلب اور بہترین کوچ شامل ہیں۔ ۰۳ میں سے ۹ کھلاڑی کا تعلق پی ایس جی سے ۰۳ مرد امیدواروں میں اسپین کے لامین یامل، فرانسیسی فارورڈ عثمان ڈیمبلے، انگلینڈ کے اسٹار ہیری کین، جوڈ بیلنگھم، ڈیکلن رائس، کول پامر اور اسکاٹ لینڈ کے اسکاٹ میک ٹومینے شامل ہیں۔ فرانس کے کیلیان ایمباپے اور ناروے کے ارلنگ ہالینڈ بھی اس ریس میں سرفہرست ہیں۔ سب سے زیادہ ۹ کھلاڑی چمپئن لیگ کی فاتح پی ایس جی کے ہیں۔ ڈیمبلے کے علاوہ گیان لوئیگی ڈوناروما، ڈیزائر ڈو، اشرف حکیمی، کھیوچا کوارتسخیلیا، نونو مینڈس، جواو نیوس، فابیان روئز اور وتینہا شامل ہیں۔ میسی اور رونالڈو کے نام شامل نہیں ارجنٹائنا کے لیونل میسی سب سے زیادہ بار یعنی ۸ بار بیلون ڈی اور جیت چکے ہیں۔ کرسٹیانو رونالڈو ۵ ایوارڈس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔ رونالڈو سب سے زیادہ بار یعنی ۱۸ بار نامزد ہوئے ہیں لیکن مسلسل دوسرے سال نہ تو میسی اور نہ ہی رونالڈو کو نامزد کیا گیا ہے۔ میسی امریکی کلب انٹر میامی کے لیے کھیلتے ہیں۔ دوسری جانب رونالڈو سعودی عرب کی النصر فٹبال کلب کا حصہ ہیں۔ بیلون ڈی اور کے لیے نامزد کیاں مرد: جوڈ بیلنگھم، عثمان ڈیمبلے، گیانلوگی ڈونارو ما، ڈیزائر ڈو، ڈینزل ڈمفریز، سیرہو گیراسی، وکٹر گیوکیرس، ارلنگ ہالینڈ، اشرف حکیمی، ہیری کین، کھیوچا کوارتسخیلیا، رابرٹ لیوانڈوسکی، الیکسس میکروٹ، ایس ایم ایلیسٹر، کے، ایس ایم مارٹینز، لاو لیس، ایس میک ٹومینے، نونو مینڈس، جواو نیوس، مائیکل اولیسے، کول پامر، پیڈری، رافینیا، ڈیکلن رائس، فیبین روئز، محمد صلاح، ورجیل وین ڈائیک، ونیسیس جونیئر، وتینہا، فلورین ورٹز، لامین یامل۔ خواتین: سینڈی بالٹیمور، باربرا بندا، ایتانا بونماتی، لوسی برونز، کلارا بوہل، ماریونا کالڈینٹی، صوفیہ کینٹور، اسٹیف کیٹلی، تیموا چاونگا، میلی ڈیمورنے، ایملی فاکس، کرسٹیانا گیریلی، ایستھر گونزالیز، کیرولین گراہم ہینسن، حنا گونڈز، ہیری ہارمپ، کلیر ہیز، لینڈ سے ہیپس، چلو کیلی، فریڈا لیونارڈ سن۔

نیوزی لینڈ کیخلاف زمبابوے 125 رنوں پر ڈھیر

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ اور زمبابوے کے درمیان بولاوایو میں دوسرا ٹیسٹ میچ کھیلا جا رہا ہے، جس کے پہلے دن صرف ۸۴۔۵ اوور کے کھیل میں کیوی ٹیم نے میزبان ٹیم کو ۱۲۵ رنوں پر ڈھیر کر دیا۔ اس مقابلے میں ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا زمبابوے کا فیصلہ ان پر بھاری پڑ گیا۔ میزبان ٹیم نے اپنا کھاتہ کھلنے کے فوراً بعد ہی برائن بینٹ (صفر) کا وکٹ گنوا دیا۔ برینڈن ٹیلر نے ٹیم کو سنبھالنے کی کوشش کی اور انہوں نے نک ویلچ (۱۱)، سین ولیمز (۱۱) اور کپتان کریگ ارون (۷) کیساتھ چھوٹی چھوٹی پارٹنر شپ نبھائیں۔ برینڈن ٹیلر ۱۰۷ گیندوں میں ۹ چوکوں کی مدد سے ۴۴ رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ان کے علاوہ تفادزوا سیگا نے ۴۵ گیندوں میں ناٹ آؤٹ ۳۳ رنوں کا تعاون دیا لیکن وہ ٹیم کو ایک قابل احترام اسکور تک نہیں پہنچا سکے۔

جیولن تھرو میں ہندوستانی ایتھلیٹ انو رانی نے پہلا مقام حاصل کیا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی قومی ریکارڈ یافتہ خاتون جیولن تھرو ایتھلیٹ انو رانی نے ایک سال سے زیادہ کے عرصے کے بعد پہلی مرتبہ ۶۰ میٹر سے زیادہ دوری تک تھرو درج کرتے ہوئے، ۸ویں انٹرنیشنل ویزلاو مانیاک میموریل میٹ میں پہلا مقام حاصل کر لیا۔ یہ مقابلہ پولینڈ کے شہر شیزچین میں منعقد ہوا اور یہ ورلڈ ایتھلیٹکس کانٹی نینٹل ٹور برونز لیول میٹ کا ایک حصہ تھا۔ انو رانی نے ۶۲۔۵۹ میٹر کی دوری تک نیزہ پھینک کر اس سیزن کی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور جیولن تھرو کا یہ مقابلہ جیت لیا۔ انہوں نے یہ کامیابی اپنی دوسری کوشش میں حاصل کی۔ انہوں نے مقابلے کی شروعات ۶۰۔۵۹ میٹر کی تھرو سے کی تھی اور چھٹی اور آخری کوشش میں بھی ۶۰۔۷۰ میٹر کی تھرو کی۔ یہ کارکردگی قابل ذکر ہے کیونکہ مئی ۲۰۲۴ء کے بعد سے انو رانی ۶۰ میٹر کے ہندسے کو عبور نہیں کر پائی تھیں۔ اس وقت انہوں نے جرمنی کے شہر آفنبرگ میں ۶۲۔۸۶ میٹر کی تھرو کے ساتھ چھٹا مقام حاصل کیا تھا۔ اس کے بعد وہ ۹۵ میٹر تک بھی نہیں پہنچ پائیں اور ۲۰۲۴ء کے پیرس اولمپک کے کوالیفیکیشن راؤنڈ میں ۵۵۔۸۱ میٹر کی تھرو کے ساتھ فائنل میں جگہ بنانے میں ناکام رہی تھیں۔ اس سال ان کی بہترین کارکردگی مارچ میں ممبئی میں درج کی گئی تھی جب انہوں نے ۵۸۔۸۲ میٹر کی دوری طے کی تھی۔ حالانکہ انو رانی اب تک ستمبر میں ہونے والی ٹوکیو عالمی چمپئن شپ کے لئے براہ راست کوالیفیکیشن کی حد ۶۴ میٹر کو پار نہیں کر سکی ہیں لیکن گزشتہ روز کی کارکردگی انہیں عالمی درجہ بندی کوٹے کے ذریعے انتخاب کے لئے مضبوط دعویدار بنا سکتی ہے۔ اب انو کا اگلا ہدف ۱۰ اگست کو بھونیشور میں ہونے والا ورلڈ ایتھلیٹکس کانٹی نینٹل ٹور برونز لیول میٹ ہوگا۔

پاک آئرلینڈ ٹی ٹوئنٹی سیریز: فاطمہ ثناء کو آئی سی سی کی تنبیہ جاری

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے پاکستان آئرلینڈ ٹی ٹوئنٹی سیریز میں پاکستان ویمن کرکٹ ٹیم کی کپتان فاطمہ ثناء کو تنبیہ جاری کر دی گئی۔ آئی سی سی کا کہنا ہے کہ فاطمہ ثناء کو کوڈ آف کنڈکٹ کی لیول ون خلاف ورزی پر تنبیہ جاری کی گئی ہے۔ خواتین کرکٹ ٹیم کا اعلان، فاطمہ ثنا کپتان مقرر آئی سی سی کے مطابق فاطمہ ثناء کو ایک ڈی میرٹ پوائنٹ بھی دیا گیا ہے۔ فاطمہ ثناء نے آؤٹ قرار دیے جانے کے بعد امپائر کے فیصلے پر نامناسب رویہ اختیار کیا تھا۔ آئی سی سی کا یہ بھی کہنا ہے کہ پاکستان ویمن ٹیم کی کپتان فاطمہ ثناء نے اپنی غلطی تسلیم کی ہے۔

عزم کامل ہو تو منزل حاصل کرنے سے کوئی روک نہیں سکتا

نئی دہلی (ایم این این): یہ ہندوستانی کھیلوں کی تاریخ میں ایک تاریخی لمحہ تھا جب کیپری اسپورٹس فاؤنڈیشن کے وی اسپورٹس ویمن ہڈل میں ہندوستان میں خواتین کھیل پر پوڈیم سے منافع تک پر ایک رپورٹ لانچ کی گئی۔ کے پی ایم جی اسپورٹس ایڈوائزری کے تعاون سے تیار کی گئی اس رپورٹ میں ہندوستان میں خواتین کے کھیلوں کے کاروباری ماحولیاتی نظام پر گہرائی سے نظر ڈالی گئی ہے، جس میں ناظرین کے رجحانات، برانڈ پارٹنر شپ، اسپانسر شپ ڈیٹا اور سماجی اثر و رسوخ کا احاطہ کیا گیا ہے۔ تفصیلی تحقیقی کام خواتین کی پریمیر لیگ (ڈبلیو پی ایل) جیسی لیگز کی تیز رفتار ترقی، سوشل میڈیا پر خواتین کھلاڑیوں کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ اور ابھرتے ہوئے مداحوں کی بنیاد کو نمایاں کرتا ہے جو اب ہمیشہ کی طرح فعال، صنفی غیر جانبدار اور وفادار ہے۔ کھیلوں کی شاندار کارکردگی کے پس منظر میں گزشتہ شام اس تقریب نے نہ صرف ہندوستانی کھیلوں میں خواتین کے عروج کا جشن منایا، بلکہ اس صنعت کے مستقبل کا بھی جشن منایا جو ایک بڑی تبدیلی کے دہانے پر ہے۔ اس موقع پر ہندوستان کی سب سے کامیاب خاتون ٹینس کھلاڑی ثانیہ مرزا نے کہا ”خواتین ایتھلیٹ پر یقین اور بھروسہ ہی وہ عنصر ہے جس کو بہت آگے تک لے جانے کی ضرورت ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ اگر کھلاڑیوں کے ارادے مضبوط ہوں اور ان میں حوصلہ ہو تو منزل تک پہنچنے سے انہیں کوئی روک نہیں سکتا۔ خواتین ایتھلیٹ کو خود پر بھروسہ ہونا چاہیے اور بہتر کرنے کیلئے سخت محنت کرنے کی چاہ ہونی چاہئے۔

جعلی برتھ سرٹیفکیٹ جمع کروانے پر 11 بھارتی ریسلرز معطل

نئی دہلی (ایم این این): ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا نے جعلی برتھ سرٹیفکیٹ جمع کروانے پر 11 ریسلرز کو معطل کر دیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ان ریسلرز کو برتھ سرٹیفکیٹ میں جعل سازی کرنے پر معطل کیا گیا ہے، کچھ کیسز میں پیدائش کے 12 سے 15 سال بعد برتھ سرٹیفکیٹ جاری کیے گئے۔ میونسپل کارپوریشن آف دہلی نے 95 ریسلرز کے برتھ سرٹیفکیٹ کی تصدیق کی جبکہ تصدیق میں 11 پہلوانوں کی عمر میں جعل سازی پکڑی گئی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق 11 ریسلرز کے برتھ سرٹیفکیٹ جعلی اور فوٹو شاپ کے ذریعے اپ ڈیٹ کیے گئے تھے، جعلی برتھ سرٹیفکیٹ جمع کروانے پر 6 ریسلرز کو اب جبکہ باقی 5 کو پہلے معطل کیا جا چکا ہے۔ ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا کی جانب سے کہا گیا ہے کہ ہم ایک صاف شفاف سسٹم چاہتے ہیں۔

یو ایس اوپن خطاب جیتنے والے کو ۴۴ کروڑ روپے انعام میں ملیں گے

نئی دہلی (ایم این این): ومبلڈن کا جوش و خروش ختم ہو چکا ہے اور اب سال کا آخری گرینڈ سلیم یو ایس اوپن ۲۴ اگست سے شروع ہونے جا رہا ہے۔ اس مقابلے سے قبل ہی یو ایس اوپن میں تمام مقابلوں کی مجموعی انعامی رقم تقریباً ۵۸ ملین ڈالر (۵۰۷ کروڑ روپے) تک پہنچ جائے گی، جس میں خواتین اور مرد سنگلز فاتحین کو ریکارڈ ۵ ملین ڈالر (تقریباً ۴۴ کروڑ روپے) ملیں گے۔ کھلاڑیوں کیلئے مجموعی ادائیگی میں ۲۰ فیصد کا اضافہ کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے یہ ٹینس کی تاریخ کی سب سے بڑی انعامی رقم بن گئی ہے۔ یو ایس ٹینس اسوسی ایشن (یو ایس ٹی اے) نے اس سال کے آخری گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ کے لئے انعامی رقم کا اعلان کیا۔ ٹورنامنٹ کا آغاز ۹۱ اگست کو ایک نئے مکسڈ ڈبلز مقابلے سے ہوگا، جس کی فاتحانہ رقم ایک ملین ڈالر (تقریباً ۸.۷۷ کروڑ روپے) ہوگی۔ اس بار سنگلز مقابلے ۲۴ اگست سے شروع ہوں گے۔ یہ پہلی بار ہوگا کہ ان مقابلوں کی مدت ۱۴ دن سے بڑھا کر ۱۵ دن کر دی گئی ہے۔ فلشنگ میڈوز میں ان اضافوں کی وجہ یہ ہے کہ حالیہ مہینوں میں ٹینس کے سرکردہ کھلاڑی چاروں گرینڈ سلیم کے منتظمین (یو ایس اوپن، ومبلڈن، فرنچ اوپن، آسٹریلین اوپن) سے زیادہ آمدنی اور فیصلہ سازی کے عمل میں شراکت داری کا مطالبہ کر رہے تھے۔ نوواک جوکووچ، کوکو گاف، ۲۰۲۴ء کی فاتح آرینا سبالینکا اور جانیک سنر سمیت ۲۰ کھلاڑیوں نے مارچ میں گرینڈ سلیم کے منتظمین کو ایک خط بھیجا تھا، جس میں زیادہ انعامی رقم اور کھلاڑیوں کی بات سننے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ انعامی رقم کچھ اس طرح ہو گی فاتح: ۴۴ کروڑ روپے۔ رنر اپ ۲۲ کروڑ روپے۔ سیمی فائنلسٹ: ۱۱ کروڑ روپے۔ چاروں گرینڈ سلیم جیتنے والے کھلاڑیوں کو ملنے والی انعامی رقم آسٹریلین اوپن-۵، ۱۷ کروڑ روپے۔ فرنچ اوپن: ۵، ۱۲ کروڑ روپے۔ ومبلڈن: ۵۳ کروڑ روپے۔ یو ایس اوپن: ۴۴ کروڑ روپے۔

انٹر میامی نے پیوماس کو ہرایا، لوئیس سواریز کی شاندار کارکردگی

نئی دہلی (ایم این این): لوئیس سواریز کے ایک گول اور ۲ گول کرنے میں تعاون کی بدولت انٹر میامی نے بدھ کی رات پیوماس کو ایک کے مقابلے ۳ سے ہرا کر لیگس کپ میں اپنی برتری قائم کر لی ہے۔ یاد رہے کہ انٹر میامی نے یہ میچ لیونل میسی کے بغیر کھیلا۔ میسی داہنے پاؤں کے پٹھے میں چوٹ کی وجہ سے غیر معینہ مدت کے لئے میدان سے باہر ہیں۔ تاہم، انہوں نے اسٹیڈیم میں بیٹھ کر میچ کا لطف اٹھایا۔ میامی کے روڈریگو ڈی پال نے ۵۴ ویں منٹ میں سواریز کے اسسٹ پر پہلا گول کیا جس سے میچ برابر ہو گیا۔ اس سے قبل پیوماس کے جارج روول نے ۴۳ ویں منٹ میں گول کر چکے تھے۔ اس کے بعد سواریز نے ۹۵ ویں منٹ میں پنالٹی کک کو گول میں تبدیل کر کے انٹر میامی کو دو ایک سے آگے کر دیا۔ پنالٹی ایریا میں پیوماس کے ڈیفینڈر جوزے کیسیدو پر ہینڈ بال کا الزام لگایا گیا جس کی وجہ سے پنالٹی دی گئی تھی۔ ۲۴ جون کو پامیراس کے خلاف انٹر میامی کے کلب ورلڈ کپ میچ میں گول کرنے کے بعد یہ سواریز کا پہلا گول تھا۔ اس کے بعد میامی کے تادیو الیندے نے ۹۶ ویں منٹ میں سواریز کے دوسرے اسسٹ کو گول میں بدل کر ٹیم کو تین ایک سے جیت دلائی۔ میامی میجر لیگ ساکر (ایم ایل ایس) لیگس کپ کی پوائنٹ ٹیبل میں ۸ پوائنٹس کے ساتھ ٹورنامنٹ کے ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچنے والا پہلا ایم ایل ایس کلب ہے۔

کاجول نے ایک تقریب میں ہندی زبان میں بات کرنے سے انکار کر دیا، سوشل میڈیا

نئی دہلی (ایم این این): کاجول نے ممبئی میں منعقد ہونے والی ایک تقریب میں ہندی زبان میں بات کرنے سے انکار کر کے مداحوں کو حیران کر دیا۔ تقریب کے دوران کاجول میڈیا سے مراٹھی میں خطاب کر رہی تھیں تب ایک پیاپرازو نے ان سے کہا کہ وہ ہندی میں کچھ بولیں۔ کاجول نے ناراض ہو کر غصے سے کہا ”کیا اب مجھے ہندی میں بولنا پڑے گا؟ جسے سمجھنا ہے وہ سمجھے۔“ کچھ ہی دیر میں یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی جس پر مداحوں نے کاجول کے رویے پر مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ چند صارفین نے کاجول کے کمینٹ کی مذمت کی اور ان سے کہا کہ وہ ہندی فلم انڈسٹری میں کام کرنا ختم کر دیں۔ ”سوشل میڈیا پر ایک صارف نے لکھا ہے کہ اگر انہیں ہندی بولنے میں شرمندگی محسوس ہوتی ہے تو وہ ہندی فلموں میں کام کرنا کیوں نہیں چھوڑ دیتیں؟ انہیں دوہرا معیار اختیار نہیں کرنا چاہئے۔“ دوسرے صارف نے لکھا ہے کہ ”وہ ہندی فلموں میں کام کیوں کر رہی ہیں؟ انہیں صرف مراٹھی فلموں میں کام کرنا چاہئے۔ اگر آپ ہندی کی عزت نہیں کرتے اور اس سے نفرت کرتے ہیں تو اپنی فلموں کا ترجمہ ہندی میں کیوں کرتے ہیں؟“ یاد رہے کہ مہاراشٹر میں مراٹھی زبان کے تعلق سے جاری مباحثے کے درمیان کاجول کا یہ ردعمل سامنے آیا ہے۔

وکٹوریہ کی ایک اور وکٹری، ریبا کینا کو ہرا کر فائنل میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): کینیڈا کی نوجوان کھلاڑی وکٹوریہ مبوکو نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سیمی فائنل میں نویں سیڈ ایلینا ریباکینا کو ہرا کر نیشنل بینک اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ ۱۸ سالہ مبوکو نے ریباکینا کو ۱-۶، ۷-۵، ۷-۶ سے شکست دی۔ مبوکو نے تیسرے سیٹ میں میچ پوائنٹ بچایا اور ۳ بار ربا کینا کی سروس توڑ کر سیٹ کو ٹائی بریکر میں پہنچایا اور سیٹ اور گیم جیت لیا۔ مبوکو کا فائنل میں سامنا اب جاپان کی ۴ بار کی گرینڈ سلیم فاتح ناومی اوساکا سے ہوگا جنہوں نے ایک دیگر سیمی فائنل میں ۱۶ ویں سیڈ کلارا ٹاسن کو ۶-۲، ۷-۶ سے ہرایا۔ وکٹوریہ مبوکو کیلئے فائنل میں پہنچنا ایک بڑی کامیابی مانی جا رہی ہے۔ مبوکو نے فائنل میں پہنچ کر ایک انوکھا ریکارڈ بھی اپنے نام کیا ہے۔ اوپن ایرا میں ایک ہی ڈبلیو ٹی اے ایونٹ میں ۳ سابق گرینڈ سلیم چیمپئن (ریبا کینا، کوکو گاف اور صوفیہ کینن) کو ہرانے والی پہلی کینیڈین کھلاڑی بن گئی ہیں۔ وکٹوریا مبوکو اس باوقار ایونٹ کے فائنل میں جگہ بنانے والی چوتھی کینیڈین کھلاڑی بھی ہیں۔ ان سے پہلے فیا ربن (۱۹۶۸ء اور ۱۹۶۹ء)، وکی برنز (۱۹۶۹ء) اور بیانکا اینڈریسکو (۲۰۱۹ء) نے فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ اس کے ساتھ ہی مبوکو فائنل میں پہنچنے والی سب سے نوجوان کھلاڑی بھی ہیں۔ مبوکو کی وائلڈ کارڈ انٹری ہوئی تھی۔ ایسے میں وائلڈ کارڈ کھلاڑی کے طور پر ٹورنامنٹ میں داخلہ لینے اور اوپن ایرا فائنل میں جگہ بنانے والی وہ تیسری کھلاڑی بن گئی ہیں۔ ان سے پہلے وائلڈ کارڈ کھلاڑی کے طور پر مونیکا سیلیس (۱۹۹۵ء) اور سیمونا ہالیپ (۲۰۱۵ء) نے فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ ۸۵ ویں رینکنگ کی مبوکو اپنے پہلے ڈبلیو ٹی اے ٹور خطاب کی تلاش میں میدان میں اتریں گی۔ اگر مبوکو ٹائٹل جیتنے میں کامیاب ہو جاتی ہیں تو وہ اوپن ایرا میں گھریلو ٹورنامنٹ جیتنے والی کینیڈا کی تیسری کھلاڑی ہوں گی۔ واضح رہے کہ کینیڈا کیلئے فے اربن (۱۹۶۹ء) اور بیانکا اینڈریسکو (۲۰۱۹ء) ایسا کر چکی ہیں۔ اس جیت سے انتہائی پرجوش وکٹوریا مبوکو نے پریس کانفرنس میں کہا ”ٹائی بریکر میں ہر پوائنٹ اہم ہوتا ہے۔ مجھے اس کا دھیان تھا۔ میں کورٹ میں زیادہ سے زیادہ گیندیں ڈالنا چاہتی تھی اور جتنا ہو سکے اتنی طاقت لگانا چاہتی تھی۔“ انہوں نے مزید کہا ”میچ کے دوران بہت تناؤ والے لمحات بھی ہوتے ہیں، ایسے میں میں خود کو پرسکون رکھنے کی کوشش کر رہی تھی اور ہمیشہ اگلے پوائنٹ پر توجہ مرکوز کر رہی تھی۔“ دوسری جانب سے دوسرے سیمی فائنل مقابلے میں ۴ بار کی گرینڈ سلیم چمپئن ناومی اوساکا نے شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے

انوشکا شیٹی کی ”گھاٹی“ ۵ ستمبر کو سنیما گھروں میں ریلیز ہوگی

نئی دہلی (ایم این این): بالآخر انتظار ختم ہوا۔ انوشکا شیٹی اپنی اگلی فلم ”گھاٹی“ سے سنیما گھروں میں واپس لوٹیں گی۔ ایک مرتبہ پھر انوشکا شیٹی نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ انڈسٹری کی باصلاحیت ترین اداکارہ کیوں ہیں۔ انوشکا شیٹی نے اس فلم میں ایک غضبناک خاتون کا کردار نبھایا ہے جو اپنے خاندان کی حفاظت کیلئے کسی بھی حد تک جا سکتی ہے۔ اپنے انسٹاگرام پر فلم کا ٹریلر شیئر کرتے ہوئے انوشکا شیٹی نے کیپشن میں لکھا ہے کہ ”اور یہ یہاں ہے، گھاٹی کا ٹریلر ریلیز کر دیا گیا ہے۔ ”گھاٹی“ ۵ ستمبر ۵۲۰۲ء کو دنیا بھر کے سنیما گھروں میں ریلیز ہوگی۔“ مداحوں نے ان کے پوسٹ پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے ہارٹ کی ایموجیز شیئر کی ہیں۔ قبل ازیں ۱۲۳ تیلگو نے رپورٹ کیا تھا کہ رشمیکا مندانا کی فلم ”دی گرل فرینڈ“ اور ”گھاٹی“ ایک ساتھ ۵ ستمبر ۵۲۰۲ء کو ریلیز ہو رہی ہیں۔ ”گھاٹی“ میں انوشکا شیٹی کے علاوہ وکرم پربھو نے بھی کلیدی کردار نبھایا ہے۔ قبل ازیں یہ فلم ۱۱ جولائی ۵۲۰۲ء کو سنیما گھروں میں ریلیز ہونے والی تھی لیکن پروڈکشن کے کام کی وجہ سے فلم کی ریلیز ملتوی کی گئی تھی۔ اب یہ فلم ۵ ستمبر ۵۲۰۲ء کو سنیما گھروں میں ریلیز ہوگی۔ اس فلم کو یووی کریشنس کے ذریعے پروڈیوس کیا جا رہا ہے

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,